प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Sub Editor: Quazi Mujebur Rahman
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 206 Sundday 3rd Aug 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۰۶ مورخہ، ۳ اگست ۲۰۲۵ء، بروز اتوار، ۸ صفر المظفر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

مفتی ہارون ندوی کی عمران پرتاپ نے کی پذیرائی

جلگاؤں (سعید پٹیل کے ذریعے) مہاراشٹر کے آنے والے انتخابات کو لے کر بہت کچھ تیاریاں، بدلاؤ کانگریس کر رھی ھے، حال ھی میں 30 جولائی کو مہاراشٹر کانگریس کی کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں بہت سارے نئے چہرے سامنے آئے ھیں، ان ھی میں مہاراشٹر کے جلگاؤں کی ایک دینی ملّی سماجی سیاسی شخصیت مفتی محمد ہارون ندوی کو بھی پارٹی نے بڑا اہم عہدہ دیا ھے، پارٹی نے مفتی ھارون ندوی کو جنرل سکریٹری مہاراشٹر منتخب کیا، جس سے مسلم سماج میں خاص طور پر خوشی کی لہر ھے، رکن پارلیمنٹ، مشہور شاعر، کانگریسی لیڈر جناب عمران پرتاپ گڑھی نے اندرا بھون نئی دہلی میں مفتی محمد ہارون ندوی کو کانگریس کمیٹی مہاراشٹر کا جنرل سکریٹری بنائے جانے پر مبارکباد دی اور کہا کہ اب کام کرنے میں اور زیادہ مزہ آئے گا، ایک باکمال عالم اور مفتی کے ساتھ مل کر ہم کانگریس کے نظریہ، ملک سے نفرت کو ختم کرنے کے مشن اور یونٹی ملک کی حفاظت کے مشن کو آگے بڑھائیں گے۔ اس موقع پر مفتی محمد ہارون ندوی نے عمران پرتاپ گڑھی صاحب کے دفتر میں اقلیتوں کے مسائل پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیم کو عام کرنا، معاشرے کی تعلیم کو بڑھانے کے لیے فکرمند ہونا اور خاص طور پر ملک میں بڑھتی ہوئی موب لنچنگ نفرت پر کام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جلگاؤں شہر کے قبرستان عیدگاہ کے دیوار، راستوں اور روڈ پر گفتگو کرتے ہوئے مفتی صاحب نے عمران پرتاپ گڑھی سے اپنے فنڈز سے مدد کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے انہیں جلگاؤں آنے کی دعوت دی جسے عمران پرتاپ گڑھی صاحب نے قبول کیا اور جلد آنے کا وعدہ کیا۔ اس موقع پر عیدگاہ ٹرسٹ کے رکن اور نوجوان اقلیتی رہنما امجد پٹھان بھی مفتی صاحب کے ساتھ تھے۔ یہ ملاقات بہت تفصیلی اور کامیاب رہی۔

مالیگاؤں دھماکہ: این آئی اے فیصلہ کو چیلنج کریگی

مالیگاؤں: مالیگاؤں بم دھماکہ ۲۰۰۸ء کے بھگوا ملزمین کے خلاف کمزور اور ناکافی ثبوتوں کو پیش کرنے اور کئی ثبوتوں کو ضائع کرنے کے علاوہ سابقہ ایجنسی کی تفتیش کو سرے سے خارج کرنے کی وجہ سے گزشتہ روز خصوصی عدالت کے جج اے کے لاہوٹی نے کلیدی ملزم سادھوی پرگیہ سنگھ اور کرنل پروہت سمیت کل ۷ ملزمین کو بری کر دیا تھا - تاہم عدالت کے فیصلہ پر اپنی خفت مٹانے کے لئے مرکزی تفتیشی ایجنسی این آئی اے نے بادل نخواستہ ہائی کورٹ جانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ عدالت کے فیصلہ کے بعد اب این آئی اے نے فیصلے کے تعلق سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ عدالت کے فیصلے کا جائزہ لینے کے بعد ہی ہائی کورٹ سے رجوع کیا جائے گا۔ اس وقت ایجنسی فیصلے کا جائزہ لے رہی ہے۔ یاد رہے کہ مالیگاؤں بم دھماکہ کیس کی ابتدا میں تفتیش کرنے والی ایجنسی مہاراشٹر اے ٹی ایس نے ۱۲ ملزمین کو گرفتار کیا تھا۔ اس نے سادھوی پرگیہ سنگھ، کرنل پروہت، سدھاکر دیویدی عرف دیانند پانڈے اور دیگر ملزمین کے خلاف ٹھوس ثبوت اکٹھا کئے تھے جن میں دھماکہ میں سادھوی کی موٹر بائیک کے استعمال سے لے کر کرنل کے ذریعہ آر ڈی ایکس فراہم کرنے اور سازشی میٹنگ کے اہم الیکٹرانک اور فارینسک ثبوتوں کو شامل تھے۔ تاہم ۲۰۱۱ء میں یہ کیس مرکزی ایجنسی این آئی اے کو منتقل کر دیا گیا۔ این آئی اے نے نہ صرف اے ٹی ایس کی تفتیش کو سرے سے خارج کر دیا بلکہ از سر نو تفتیش شروع کرتے ہی سادھوی پرگیہ کو کلین چٹ دے دی۔ بعد میں اس کیس سے ۵ ملزمین کو ڈسچارج کر دیا گیا۔ این آئی اے نے خصوصی عدالت کے روبرو جو ثبوت پیش کئے، عدالت نے نہ صرف اسے ماننے سے انکار کر دیا بلکہ دو ایجنسیوں کی متضاد تفتیش کو خارج کرتے ہوئے سبھی ملزمین کو بری کر دیا۔ دریں اثناء مالیگاؤں ۲۰۰۸ء بم دھماکہ کیس کا فیصلہ ۱۷ سال کے طویل عرصے بعد آیا ہے لیکن اس مقدمے کے ۲ ملزمین اور ایک گواہ گزشتہ ۱۷ سال سے غائب ہیں ان کا اب تک کوئی پتہ نہیں چل پایا

گیورائی قریشی برادری کے تاجروں نے مویشیوں کی خرید و فروخت بند کی، کسان بحران میں

گیورائی (نمائندہ خصوصی) مہاراشٹر ریاست میں گؤ ونش بتیابندی (گائے کے ذبیحے پر پابندی) قانون کے باعث قریشی برادری نے ریاست بھر میں مویشیوں کی خرید و فروخت بند کر دی ہے، جس کی وجہ سے کسان اور مویشی پالنے والے افراد شدید بحران میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اس مسئلہ کے حل کے لیے گیورائی کی جماعت القریش تنظیم کی جانب سے تحصیلدار کو ایک تحریری میمورنڈم پیش کر کے حکومت سے مداخلت کی اپیل کی گئی ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ گؤ ہتیا بندی قانون کی وجہ سے جانوروں کی نقل و حمل کرنے والے تاجروں کی گاڑیوں کو خود ساختہ گؤ رکشکوں اور تنظیموں کے ذمہ داران کی جانب سے روکا جا رہا ہے، اور انہیں ڈرا دھمکا کر پولیس اور قانون کا خوف دلا کر ان سے پیسے وصول کیے جا رہے ہیں۔ جانوروں کو زبردستی چھین کر گؤ شالاؤں میں بھیجا جا رہا ہے۔ ان گؤ رکشکوں کی دہشت سے جانوروں کے تاجروں میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ اسی وجہ سے گیورائی کے قریشی سماج نے متفقہ طور پر جانوروں کی خرید و فروخت میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے باعث کوئی بھی جانور خریدنے کو تیار نہیں ہے اور گیورائی تعلقہ کے مویشی بازار تقریباً بند ہو چکے ہیں۔ کسان عموماً اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے خوشی یا غم کی حالت میں مویشی فروخت کرتے ہیں، لیکن قریشی برادری کے اس سخت فیصلے کی وجہ سے مویشی پالنے والوں کے سامنے ایک بڑا بحران پیدا ہو گیا ہے اور ان کی حالت انتہائی قابل رحم ہو چکی ہے۔ موجودہ حالات میں کاشتکاری نفع بخش نہیں رہی، اس لیے حکومت کی جانب سے متبادل ذریعہ معاش کے طور پر مویشی پروری کو فروغ دیا جا رہا ہے اور اس کے لیے سبسڈی بھی دی جاتی ہے۔ لیکن گؤ ہتیا بندی قانون کی وجہ سے کسان اور تاجر دونوں ہی مشکلات میں گرفتار ہیں۔ جماعت القریش گیورائی نے میمورنڈم میں مزید کہا ہے کہ حکومت کے جنگلی حیات تحفظ قانون کی وجہ سے کسانوں کی فصلیں جنگلی جانور برباد کر رہے ہیں، جس سے کسانوں کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ اس طرح کسان دوہری مصیبت میں مبتلا ہے۔ ان تمام مسائل پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے حکومت کو چاہیے کہ وہ گؤ ہتیا بندی قانون اور جنگلی حیات تحفظ قانون میں نرمی کرے اور مویشیوں کی خرید و فروخت کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرے۔

پروفیسر سید فرید احمد نہری صدر شعبہ اردو کی سبکدوشی پر ملیہ سینئر کالج بیڑ میں تقریب حسن خدمات کا شاندار اہتمام

بیڑ (رپورٹر): بیڑ کے معروف تعلیمی ادارہ ملیہ آرٹس، سائنس اور مینجمنٹ کالج کے شعبہ اردو کے صدر اور پی جی ڈائریکٹر سید فرید احمد نہری 33 سالہ حسن خدمات پر 31 جولائی 2025 کو ریٹائر ہوئے۔ کالج کی جانب سے پروفیسر سید فرید احمد نہری کی الوداعی تقریب اور اعزازیہ کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں ادارے کی سکریٹری محترمہ صبیحہ خان صاحبہ، کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل، وائس پرنسپل پروفیسر سید شوکت اللہ حسینی، NAAC کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عبدالانیس اور ویلفیئر کمیٹی کے چیئرمین پروفیسر مومن رئیس موجود تھے۔ ادارے کی سکریٹری محترمہ صبیحہ خان صاحبہ نے پروفیسر سید فرید احمد نہری کو شال، گلدستہ اور یادگاری نشان دے کر ان کی خدمات کا اعتراف کیا۔ پروفیسر سید فرید احمد نہری نے سب سے پہلے اپنے رب کا شکر ادا کیا اور اپنے والدین کی دعاؤں کا شکریہ ادا کیا کہ اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے والدین کی دعاؤں کے سبب ملازمت کے تینتیس برس حسن اہتمام کے ساتھ گزرے۔ اس موقع پر پروفیسر نہری کے اعزہ و اقارب کی خصوصی موجودگی رہی۔ پروفیسر عبدالانیس، وائس پرنسپل پروفیسر حسینی، محترم ابراہیم انوری، ڈاکٹر قاضی عرشیہ جبین، ، ڈاکٹر مومن فصیح الدین، ڈاکٹر فرا فاطمہ نہری اور ڈاکٹر ناصر باغبان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل نے پروفیسر سید فرید احمد نہری کی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ اردو کی ترقی کے لیے ان کی کوششیں ناقابل فراموش ہیں اور جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ ادارے کی سکریٹری محترمہ صبیحہ خان صاحبہ نے کہا اردو ڈپارٹمنٹ کے صدر پروفیسر سید فرید احمد نہری ایک مثالی استاد ہیں۔ جنہوں نے طلباء کے کردار کو سنوارنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے طلباء کو تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار کی تربیت بھی دی انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کا سب کے ساتھ اتنا اچھا تعلق تھا کہ اسے الفاظ میں کے ساتھ اتنا اچھا تعلق تھا کہ اسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ پروفیسر فرید احمد نہری نے بتایا کہ آج کا دن ان کے لیے بہت خوشی کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالج میں انہیں ہر کوئی محبت، عزت اور پذیرائی کی نظر سے دیکھتا ہے۔ پروفیسر فرید احمد نہری نے 12 کتابیں اور 50 تحقیقی مقالے شائع کیے ہیں۔ پروفیسر سید فرید احمد نہری نے مراٹھواڑہ یونیورسٹی میں اردو کے بورڈ آف اسٹڈیز کے ممبر کی حیثیت سے کام ابھی بھی کر رہے ہیں وہ اردو زبان کے ایک گہرے اسکالر ہیں اور انہیں مختلف تنظیموں کی طرف سے بہترین استاد ایوارڈ بھی ملا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ نیشنل پروفیسر ایوارڈ، نئی دہلی سے بھی سرفراز کیا گیا۔ اس تقریب کی نظامت اور شکریہ پروفیسر عبدالانیس نے بڑی دلکش انداز میں انجام دی۔ انجمن اشاعت تعلیم، بیڑ کے صدر ڈاکٹر سلیم احمد بن محفوظ، سکریٹری محترمہ صبیحہ خانم میڈم، کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل، وائس پرنسپل پروفیسر حسینی شوکت اللہ، ویلفیئر کمیٹی کے چیئرمین پروفیسر مومن رئیس الدین، آئی کیو اے سی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عبدالانیس، لائبریرین ڈاکٹر عامر سلیم، پروفیسر ایس وی ٹھاکر اور ڈاکٹر ناصر باغبان ڈاکٹر عرشیہ جبین، محمد مزمل فاروقی، اور آفس سپرنٹنڈنٹ شیخ رضوان، تمام پروفیسرس، جمیع تدریسی و غیر تدریسی عملے کے اراکین اور طلبا نے شعبہ اردو کے سربراہ پروفیسر سید فرید احمد نہری کی ریٹائرمنٹ پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

وقف املاک پر غیر قانونی قبضہ کرنے والوں سے کرایہ معاہدہ کرنے کیلئے ٹیم کرے گی سروے!

عوام تعاون کریں - سمیر قاضی کی اپیل

بیڑ۔ قاضی امان کی رپورٹ: ان دنوں چھترپتی سنبھاجی نگر (اورنگ آباد) شہر میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے سڑک کی چوڑائی بڑھانے کی مہم جاری ہے۔ اس مہم کے تحت بغیر اجازت اور غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کیا جا رہا ہے۔ اس دوران کئی وقف املاک بھی اس زد میں آ گئی ہیں۔ اس پس منظر میں وقف بورڈ کی جانب سے اپنی زمینوں پر ہوئے تجاوزات اور تعمیرات کا سروے کر کے لیز رول 2014 کی دفعات کے تحت کرایہ معاہدہ کرنے کے مقصد سے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ یہ ٹیم شہر کے مختلف علاقوں میں جا کر املاک کا معائنہ کرے گی۔ اس ٹیم کو کسی قسم کی مخالفت نہ کرنے اور مکمل تعاون کرنے کی اپیل مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے وزیرِ مملکت درجہ یافتہ صدر سمیر قاضی نے کی ہے۔ وقف بورڈ کی اس ٹیم میں چار افسران اور ملازمین کو شامل کیا گیا ہے، جن میں مجمل خان، ساحل پٹھان کے علاوہ دیگر دو افراد بھی شامل ہیں۔ اس ٹیم کی نگرانی، کنٹرول اور جائزہ لینے کی ذمہ داری اسپیشل سپرنٹنڈنٹ خسرو خان کو سونپی گئی ہے۔ ٹیم کو جلد از جلد سروے مکمل کرنے کی ہدایات بھی دی گئی ہیں۔ یہ ٹیم ان تمام علاقوں میں جائے گی جہاں وقف زمینیں ہیں اور ان پر بغیر اجازت اور بغیر کرایہ معاہدے کے تعمیرات کی گئی ہیں۔ ایسی تمام جائیدادوں کا سروے کیا جائے گا اور ان کی پیمائش بھی کی جائے گی۔

کرایہ معاہدہ کیجیے اور موقع کا فائدہ اٹھائیے: اس سے قبل بھی وقف بورڈ کی جانب سے تجاوزات کرنے والوں سے اپیل کی گئی تھی۔ یہ عوام کے لیے ایک بہترین موقع ہے کہ وہ بلڈوزر کارروائی سے اپنی تعمیرات کو محفوظ رکھنے کے لیے قانونی طور پر کرایہ معاہدہ کر لیں۔ اگر اس موقع سے فائدہ نہ اٹھایا گیا تو آئندہ اگر تعمیرات منہدم کی گئیں تو اس کے لیے وقف بورڈ ذمہ دار نہیں ہوگا، ایسا انتباہ وقف بورڈ کے صدر سمیر قاضی نے کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کئی وقف جائیدادوں پر غیر قانونی طور پر خرید و فروخت کر کے بغیر اجازت بڑی بڑی عمارتیں کھڑی کر دی گئی ہیں، جو کہ سراسر غیر قانونی ہے۔ جن علاقوں کے لوگوں نے ایسے اقدامات کیے ہیں، انہیں چاہیے کہ وہ لیز رول 2014 کے تحت کرایہ معاہدہ کر لیں، ایسی اپیل آخر میں سمیر قاضی نے کی ہے۔

بیڑ میں حکومت مخالف گونج - جانور بچاؤ، کسان بچاؤ!

کسان قریشی اتحاد: ہندو مسلم مل کر میدان میں!

ایک ہاتھ میں آئین، دوسرے ہاتھ میں قرآن لے کر یہ لڑائی لڑیں گے! اجنکیا::: چاندنے ہر بقر عید کو ایم ایل اے سندیپ شرساگر مومن پورہ میں خیمہ زن ہوتے ہیں! سید سلیم
ہم سے ووٹ لے کر کہاں نکل گئے؟ کسان اور قریشی کا امتحان نہ لو! ایڈوکیٹ شیخ شفیق::: حکومت نے نوجوانوں کو بے روزگار، کسان و قریشی سماج کو بے زار کر دیا! خورشید عالم

بیڑ/ نمائندہ:: بیڑ کے جی این فنکشن ہال میں کسان اور قریشی برادری کی مشکلات و مطالبات پر منعقدہ عوامی جلسہ حکومت کی پالیسیوں پر شدید تنقید، غصے بھرے نعرے اور پرجوش تقریروں سے گونج اٹھا۔ رات ساڑھے آٹھ بجے کے قریب شروع ہونے والی اس میٹنگ میں سینکڑوں کسان اور مسلمان بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر موجودہ و سابقہ میونسپل چیئرمین، ارکان اسمبلی، سماجی کارکن، علمائے کرام، اور قانونی ماہرین نے دوٹوک موقف اپنایا۔ جلسے میں واضح کیا گیا کہ یہ لڑائی صرف مذہب کی نہیں، بلکہ کسان کے وجود اور جمہوریت کے تحفظ کی ہے۔ مختلف سماج متحد ہو کر پُرامن اور آئینی طریقے سے اپنی آواز حکومت تک پہنچا رہے ہیں۔ بیڑ سے اٹھنے والی یہ صدا اب ریاست گیر تحریک بننے کی سمت بڑھ رہی ہے۔

"گؤ رکشک کسان کو بھوکا مار رہے ہیں!"

سنجے شندے سر نے صاف لفظوں میں کہا کہ کسانوں کے اصطبلوں سے جانور چوری ہوتے ہیں، جبکہ گؤ رکشک بنے ہوئے تاجر الٹا کسانوں کو پریشان کر رہے ہیں۔ یہ گؤ رکشک پولیس کی حفاظت میں گھومتے ہیں، اور ان کے سہارے کسانوں اور بہوجن سماج کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

"آر ایس ایس کی سازش، بہوجن سماج پر ضرب!"

اجنکیا چاندنے نے الزام لگایا کہ RSS کی جانب سے مسلم سماج کے خلاف سازش رچی جا رہی ہے، اور بہوجن سماج کو پھنسا کر حکومت ہندو-مسلم سیاست کر رہی ہے۔ ارکان اسمبلی اور ارکان پارلیمنٹ خاموش بیٹھے ہیں، اب عوام سڑکوں پر نکلے گی۔

"حکومت گائے بچاتی ہے، کسان بھوکے مرتے ہیں!"

ببن بڈمارے نے سوال کیا: کیا ماں باپ کو بدھ آشرم میں اور گھر میں صرف گائے رکھنا ہی حکومت کا ہندوتوا ہے؟ ہم پیاز سے پیاز لڑائیں گے، اور حکومت کو جھکانا پڑے گا! گؤ ونس بندی کا بڑا اثر کسانوں پر پڑا ہے۔

"گؤ کشی بندش نے کسانوں کو مارا!"

ایڈوکیٹ سید اظہر علی نے واضح کیا کہ 2017 میں گؤ کشی بندش کی وجہ سے کسان مشکل میں آ گئے ہیں۔ ہم سپریم کورٹ میں عرضی دائر کریں گے اور مویشی پروری کی وزیر پنکجا منڈے سے ملاقات کر کے فیصلہ لینے کا مطالبہ کریں گے۔

"اقتدار ہمارا، انصاف نہیں!"

فاروق پٹیل نے حکومت پر شدید سوال اٹھاتے ہوئے کہا: جب دیگر ریاستوں میں گوشت کی اجازت ہے، تو مہاراشٹر میں کیوں بندش؟ جبکہ ہم راتوں میں بھی انصاف سے محروم ہیں۔ قریشی سماج پر ہونے والے ظلم کا حساب حکومت دے۔

"پولیس کی خاموشی مشکوک!"

ضلع صدر سید عابد نے کہا کہ بجرنگ دل کے کارکن قریشی سماج کو پریشان کر رہے ہیں، تو پولیس انتظامیہ خاموش کیوں ہے؟ آئین سب کے لیے برابر ہے، اور ہم کسی بھی ناانصافی کو برداشت نہیں کریں گے۔

"کسان - قریشی اتحاد ہی ہماری راہ ہے!"

جلسے کے اختتام پر نعرہ دیا گیا: کسان-قریشی اتحاد زندہ باد! ایڈوکیٹ شیخ شفیق بھائی نے کہا: یہ لڑائی صرف مسلمانوں کی نہیں، بلکہ بہوجن، کسان اور دلت سماج کی ہے۔ اس حکومت نے جمہوریت کا مذاق اڑایا ہے۔

"گؤ رکشک نہیں، اصل ذمہ دار حکومت کی انتہاپسند سیاست!"

مولانا عبدالقاسمی، مفتی عارف صاحب، سید سلیم، معین ماسٹر، جاوید قریشی وغیرہ نے مسلمانوں پر ہونے والے ظلم کی سخت مذمت کی اور تمام سماج سے پُرامن اور قانونی جدوجہد کی اپیل کی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں شیخ حمید بھائی، عقیل بھائی، حافظ جمیل قریشی، خورشید عالم، عرفان بھائی سمیت اشفاق انعامدار، شاہد بھائی، اقبال ممبر، صادق الزماں، حافظ انعامدار، فاروق پٹیل، معین ماسٹر، برکت پٹھان شعیب انعامدار، بابا خان، الیاس ممبر و دیگر نے بھرپور محنت کی۔

RAHAT
CHEST CARE CENTRE
شہر اورنگ آباد کے معروف
ماہر امراض تنفس (دمّہ، ٹی بی وغیرہ)
Dr. Siddiqui Iqbal
MBBS, DTCD (Pune)
ماہر امراض سینہ و سانس (دمہ و الرجی)
Beed Visit
(Every 1st Sunday)
3 August 2025
* दुर्बिन द्वारा सांस की जांच (Bronchoscopy)
* फेफड़ों की सेहत की कंप्यूटर द्वारा जांच
* (स्पाइरोमेट्री PTF / FOT / Vitalograph)
* फेफड़ों की बीमारियाँ और कैंसर, दमा (अस्थमा)
* सी.ओ.पी.डी. *टीबी *बाल दमा
* एलर्जी टेस्ट और इलाज (इम्यूनोथेरेपी)
* कारोबार से होने वाली फेफड़ों के बीमारियाँ
* खरटि और नींद के की बीमारियाँ (स्लीप डिसऑर्डर)
* पोली सोमनोग्राफी टेस्ट * पल्मोनरी रिहैबिलिटेशन
* बीड़ी सिगरेट से छुटकारा * सांस की बीमारियों के लिए टीका
• دوربین کے ذریعے سانس کی نالی کی جانچ (Bronchoscopy)
• پھیپھڑوں کی کارکردگی کی کمپیوٹر کے ذریعے جانچ
• اسپائیرومیٹری PTF/FOT/Vitalograph
• پھیپھڑوں کی بیماریاں اور کینسر، دمہ Asthma
• سی او پی ڈی • ٹی بی • بچوں کا دمہ
• الرجی ٹیسٹ اور علاج (امیونو تھراپی)
• پیشہ سے تعلق رکھنے والی پھیپھڑوں کی بیماریاں
• خرّاٹے اور نیند کے مسائل SleepDisorder
• پلمونری سونوگرافی ٹیسٹ • پلمونری بحالی
• سگریٹ، بیڑی اور تمباکو نوشی سے چھٹکارا • سانس کی بیماریوں کے لیے ویکسین
CONSULTANT
Rahat Chest Care Centner
Aurangabad Address
Rahat Chest Care Center
Beside Takalkar Society, Near VIP Hall,
Central Naka Road, Aurangabad
Apex Children &
skin care Hospital
Basheer Ganj, Beed
10:00 am To
04:00 pm

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

آپریشن سیندور اور مودی کی بوکھلاہٹ

ڈاکٹر
رونق جمال
درگ چھتیس گڑھ

بڑی مشکل سے سرکار آپریشن سیندور پر پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں بحث کرانے راضی ہوئی تھی اور بحث کے لئے سولہ گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا تھا۔ اسلئے سارے ملک کا تجسس جاگ گیا تھا۔ خاص کر حسب اختلاف کے اٹھائے گئے سوالات کا وزیراعظم کیا جواب دیتے ہیں سننے کا اشتیاق ہر کسی کو تھا۔ میں بھی متجسس تھا اسلئے وزیراعظم کے پارلیمنٹ میں پہنچتے ہی کاغذ قلم لے کر بیٹھ گیا تھا۔ حسب اختلاف سے اکھلیش یادو، پرینکا گاندھی، اسدالدین اویسی، کانگریس کے مرکزی صدر کھڑگے اور لوک سبھا میں حسب اختلاف کے لیڈر راہول گاندھی نے سرکار کو خوب گھیرا۔ راجناتھ سنگھ نے سرکار کی جانب سے ترک دیتے ہوئے بحث کا آغاز کیا۔ اور بحث کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ پہلے روز بحث دو گھنٹے تاخیر سے شروع ہو کر رات

دو بجے تک چلی۔ دوسرے روز بحث وقت پر شروع ہوائی اور آخر میں مودی کے الجھے دار بھاشن پر اختتام پزیر ہوئی۔ اکھلیش یادو نے اپنے انداز میں آپریشن سیندور پر سرکار کی کمزوریوں، خامیوں اور کمیوں پر روشنی ڈالی۔ پرینکا گاندھی نے بھی نپے تلے انداز میں حملہ کیا۔ کھڑگے نے کانگریس کے مرکزی صدر ہونے کا حق ادا کر دیا۔ بوکھلاہٹ میں نڈاجی نے غیر پارلیمانی زبان کا استعمال کیا جسکے لئے انھیں کھڑگے سے معافی مانگنی پڑی۔ اویسی نے بھی مختصر مگر جامع انداز میں اپنی بات رکھی۔ اور کہا کے ایک طرف تو مودی کہتے ہیں خون بہے گا یا پانی۔ دوسری طرف پاکستان سے کرکٹ کھیلتے ہیں۔ راہول گاندھی پارلیمنٹ میں خوب گرجے۔ راہول ایک منجھے ہوئے لیڈر کی طرح حملہ آور تھے انکا انداز بھی جذباتی تھا۔ مودی وقت سے چند منٹ پہلے تکبر سے پارلیمنٹ پہنچے۔ پارلیمنٹ کے صدر کے مدعو کرنے پر بولنے کے لئے کھڑے ہوئے اور لگاتار ایک گھنٹہ چالیس منٹ اپنے الجھے دار انداز میں بولتے رہے اور ہمیشہ کی طرح گڑے مردے اکھاڑتے رہے۔ کانگریس، نہرو، اندرا گاندھی، راجو گاندھی، نرسما راؤ، من موہن سنگھ اور راہول گاندھی کو کوستے رہے یا مذاق اڑاتے رہے اور بھاجپا کے حمایتی میز پیٹتے رہے۔ حسب اختلاف جواب میں ہنگامہ کرتا رہا۔ مودی کو سیدھے سیدھے آپریشن سیندور پر اٹھائے گئے سوالات کا جواب دینا چاہیے تھا۔ حسب اختلاف کا سب سے بڑا الزام تھا کے ٹرمپ کے کہنے پر سیز فائر کیوں کیا گیا۔ ٹرمپ بیتے سو دنوں میں تقریباً انتیس بار کہہ چکے ہیں کے بھارت نے میرے کہنے پر سیز فائر کیا یا میں نے سیز فائر کروایا ہے۔ جبکہ مودی کو ٹرمپ کا نام لے کر صاف صاف کہنا چاہیے تھا کے ٹرمپ نے کوئی سیز فائر نہیں کروایا۔ یا میں نے ٹرمپ کے کہنے پر سیز فائر نہیں کیا۔ لگتا ہے مودی ٹرمپ کا نام لینے سے ڈرتے ہیں۔ وہ ٹرمپ کا نام لینے سے بچتے ہوئے بولے کے دنیا کے کسی لیڈر نے سیز فائر نہیں کروایا ہے۔ وہ پہلگام میں سکیورٹی کی چوک پر بھی کچھ نہیں بولے بلکہ کانگریس کے دور کے دہشتگر حملوں کا ذکر کرتے رہے بمبئی، بٹلا ہاؤس کی کہانیاں سناتے رہے۔ پاکستان کے ایک ہزار مزائل کو ہوا میں ہی ضائع کرنے کا کہہ کر میزیں بجواتے رہے۔ میں نے مودی کی لنترانی سے جو عدد و شمار نوٹ کیئے آپ بھی ملاحظہ فرمائیں۔ مودی نے اپنی جوابی تقریر میں چالیس بار پاکستان کا نام لیا۔ پھر پانی پی پی کر اکیس بار کانگریس کو کوسا۔ اپنی خصلت کی عادت کے مطابق پنڈت نہرو کو نو بار کوسا آپریشن سیندور کا ذکر سولہ بار کیا۔ ٹرمپ جس نے انتیس بار سیز فائر کروانے کا اعلان کیا کا نام ایک بار بھی نہیں لیا لیکن مودی کا بھاشن ختم ہوتے ہی ٹرمپ نے تیسویں بار اپنے سیز فائر کروانے کے داعوے کو دہرایا۔ پاکستان کے ذریعے گرائے گئے رافیل کے سوال پر جواب دینے کی بجائے ہنستے ہوئے بولے حسب اختلاف یہ جاننا چاہتا ہے کے انہوں نے ہمارے کتنے رافیل گرائے۔ یہ نہیں جاننا چاہتا کے ہم نے ان کے کتنے جہاز گرائے۔ مودی زیادہ تر کانگریس کی سابقہ سرکاروں کی کارکردگی اور فیصلوں کو نشانہ بناتے رہے۔ بھاجپا کی جانب سے بولنے والوں نے وہ ہی کہا جو ان سے بولنے کو کہا گیا تھا۔ خاص کر ملک کے گیانی وزیر داخلہ امیت شاہ کا ذکر کرنا چاہوں گا کے انکا گیان کتنا زیادہ ہے وہ اپنی تقریر میں فرما رہے تھے کے سردار پٹیل 1960 میں کشمیر کو کوئی بھی سہولت دینے کے خلاف تھے لیکن نہرو نے انکا مشورہ نہیں مانا۔ جبکہ سردار پٹیل 1950 دسمبر میں انتقال کر گئے تھے۔ امیت شاہ اس طرح کی غلطیاں ہمیشہ کرتے رہتے ہیں۔ ان کی قابلیت اور گیان کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔

اسلاموفوبک فلمیں: سچائی کو چھپانے کا نیا ہتھیار!

محمد فرقان
(ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

ہندوستان میں حالیہ برسوں میں فلم اور میڈیا کے ذریعہ جو بیانیہ قائم کیا جا رہا ہے، وہ تخلیقی آزادی یا آزادی اظہار رائے کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک منظم سیاسی، سماجی اور نظریاتی پروپیگنڈا ہے، جس کا مقصد صرف مسلمانوں کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ اس ملک کے اندر جاری اصلی مسائل، ظلم و ناانصافی اور سماجی و آئینی جرائم سے عوام کی توجہ ہٹانا بھی ہے۔ "دی کشمیر فائلز"، "دی کیرالہ اسٹوری" اور تازہ ترین "ادے پور فائلز" جیسی فلمیں اسلاموفوبیا کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ایک بڑی اور خطرناک چال کا حصہ ہیں، جس کے ذریعے اصل حقائق کو چھپایا جا رہا ہے، تاریخ کو مسخ کیا جا رہا ہے، اور اکثریتی عوام کے ذہنوں میں مسلمانوں کے خلاف زہر گھولا جا رہا ہے۔ ان فلموں میں مسلمانوں کو دہشت گرد، غدار، سماج دشمن اور ملک مخالف قوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہی مسلمان اس ملک کی ترقی، تاریخ، تہذیب، آزادی اور ثقافت کا ایک ناقابل انکار حصہ رہے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے آج میڈیا، فلمی دنیا اور حکومت کی ملی بھگت سے انہیں ایک فرضی بیانیے کے تحت کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا ہے۔ اگر واقعی ملک میں انصاف، سچائی اور انسانیت پر مبنی فلمیں بنانی ہوں تو انہیں ان مظلوم مسلمانوں پر بنانا چاہیے جنہیں نظام عدل نے بغیر کسی جرم کے دہائیوں تک قید و بند میں رکھا۔

"ادے پور فائلز" جیسی فلمیں کنہیا لال کے قتل کے آڑ میں پورے اسلام کو بدنام کرنے کی مذموم کوشش کرتی ہیں، لیکن کیا آج تک کسی فلم ساز کو یہ توفیق ہوئی کہ وہ 2002ء کے گجرات فسادات پر "گجرات فائلز" بنائے؟ وہ نسل کشی جس میں ہزاروں مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا، حاملہ عورتوں کے پیٹ چاک کیے گئے، مسجدیں شہید کی گئیں، اور پوری بستیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا، اس پر کوئی فلم کیوں نہیں بنی؟ کیوں نہیں دکھایا گیا کہ کیسے بی جے پی کے نظام حکومت نے ان فسادات میں اپنی ناکامی یا ملی بھگت کو چھپانے کی کوشش کی؟ کیا یہ سچائی دکھانے سے سماج کو فائدہ نہیں ہوگا؟

ملک کی عدلیہ نے اکشردھام حملے کے الزام میں گرفتار مفتی عبد القیوم منصوری کو گیارہ سال سلاخوں کے پیچھے رکھنے کے بعد باعزت بری کیا، اور کہا کہ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں تھا۔ لیکن ان کی تباہ شدہ زندگی پر کوئی فلم کیوں نہیں بنی؟ ان کے خاندان کی بربادی، ان کے جذباتی اور نفسیاتی صدمات پر کوئی کیمرہ کیوں نہیں گیا؟ کیا ایک بے گناہ مسلمان کی زندگی کی قیمت اس ملک میں اتنی کم ہو چکی ہے کہ اس کی کہانی کو سننے کے قابل بھی نہیں سمجھا جاتا؟ درحقیقت یہ خاموشی خود ایک جرم ہے، اور اس خاموشی کو چھپانے کے لیے "کشمیر فائل" اور "ادے پور فائلز" جیسے شور پیدا کیے جاتے ہیں تاکہ اصل سچائی پس منظر میں دفن ہو جائے۔ ہزاروں مسلمان نوجوان آج بھی جیلوں میں سڑ رہے ہیں، جن پر دہشت گردی کے فرضی الزامات لگائے گئے۔ سالوں بعد جب عدالتیں انہیں باعزت بری کرتی ہیں تو نہ کوئی معاوضہ، نہ کوئی معافی، نہ ہی کوئی پچھتاوا نظر آتا ہے۔ بری مسجد کی شہادت ایک تاریخی سانحہ ہے۔ دن دہاڑے ایک تاریخی عبادت گاہ کو گرا دیا گیا، اور بعد میں عدالت نے یہ مانا کہ وہ توڑنا غیر قانونی تھا اور مسجد کسی مندر پر نہیں بنا تھا، لیکن پھر بھی زمین مندر کو دے دی گئی۔ کیا یہ انصاف ہے؟ کیا اس پر فلم بنانا ملک کی عوام کو سچ سے روشناس کرانا نہیں ہے؟ کیوں نہیں دکھایا جاتا کہ اس ملک میں کس طرح اکثریتی دباؤ اور مذہبی سیاست کے تحت عدالتی فیصلے بھی متاثر ہوتے ہیں؟ اگر "ادے پور فائلز" ایک شخص کے قتل کے آڑ میں پورے مسلم سماج کو بدنام کرنے کیلئے بن سکتی ہے تو بابری مسجد کی شہادت پر کیوں نہیں؟ اس لیے کہ وہاں مظلوم مسلمان تھے، اور ظالم کی پشت پناہی اقتدار کر رہا تھا۔ مسلمان خواتین کی زندگی اس ملک میں دوہری تلوار کے نیچے ہے۔ ایک طرف ان کے مذہبی تشخص کو نشانہ بنایا جاتا ہے، پردے پر طنز کیے جاتے ہیں، شرعی نظام کو پسماندگی کہا جاتا ہے، اور دوسری طرف خود سماج میں انہیں بے پردگی، اسلام مخالف قوانین، اور ہراسانی کا سامنا ہے۔ "سلی ڈیلز" (Sulli Deals) اور "بلی بائی" (□○Bulli Bai) جیسے ایپس پر ان کی نیلامی کی جاتی ہے، سوشل میڈیا پر ان کے حجاب کو نشانہ بنایا جاتا ہے، اور عدلیہ خاموش تماشائی بنی رہتی ہے۔ کیا ان مسلم خواتین کی عزت و عصمت اور ان کے خلاف ہونے والی بھگوا سازشوں پر آج تک کوئی فلم بنی؟ نہیں، کیونکہ یہاں مقصد صرف مسلمانوں کو نیچا دکھانا ہے۔ شریعت پر حملے ہو رہے ہیں، اسلامی تعلیمی اداروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، مدارس پر دہشت گردی کا لیبل چسپاں کیا جا رہا ہے، دارالعلوم دیوبند جس کے علماء کی بدولت ملک کو آزادی ملی اس ادارے کو دہشت گردی کا اڈا بتایا جا رہا ہے، اور وقف املاک کو ہتھیانے کے لیے قانون بدلے جا رہے ہیں۔

اس تمام صورتحال کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ نہ صرف یہ فلمیں مسلمانوں کے خلاف نفرت بڑھاتی ہیں، بلکہ اصل سماجی، اقتصادی اور آئینی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹاتی ہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، تعلیمی بحران، کسانوں کی بدحالی، عدلیہ کی کمزوری، اور میڈیا کی جانبداری جیسے حقیقی مسائل کو پس منظر میں دھکیل کر ایک فرضی دشمن کی دیوار کھڑی کر دی گئی ہے تاکہ ہر سوال کو فرقہ واریت میں دفن کیا جا سکے۔ یہ فلمیں دراصل حکومتی ناکامیوں کی پردہ پوشی کے لیے ایک شطرنج کا مہرہ ہیں، اور ان کا ہدف صرف مسلمان نہیں بلکہ وہ ہر شخص ہے جو انصاف، عقل، اور آئینی قدروں پر یقین رکھتا ہے۔ جو آج مسلمانوں کے خلاف زہر کو نظرانداز کرے گا کل اسے خود اس زہر کا نشانہ بننا پڑے گا۔ نفرت کے اس کاروبار کا نقصان صرف اقلیتوں کو نہیں بلکہ پورے ملک کو ہوگا۔ ایک ایسا سماج جو انصاف اور سچائی پر نہیں بلکہ جھوٹ اور تعصب پر قائم ہو، وہ زیادہ دن قائم نہیں رہ سکتا۔

ہمیں یہ احساس دلانا ہوگا کہ اگر ظلم کے ساتھ طاقت ہے تو مظلوم کے ساتھ حق ہے، اگر پروپیگنڈا کے ساتھ پیسہ ہے تو سچ کے ساتھ خدا ہے۔ یہ جنگ صرف مسلمانوں کی نہیں ہے، بلکہ ہر اس انسان کی ہے جو انصاف، عزتِ انسانی، برابری اور آئینی اقدار پر یقین رکھتا ہے۔ اگر ہم سب نے مل کر اب بھی خاموشی اختیار کی، تو آنے والی نسلیں صرف ہماری بے بسی کا نوحہ پڑھیں گی، ہمیں تاریخ کے کٹہرے میں لا کر کھڑا کریں گی اور سوال کریں گی کہ جب سچ پامال ہو رہا تھا، انصاف روندھا جا رہا تھا، اقلیتوں کو شیطان بنا کر پیش کیا جا رہا تھا، آئین اور قانون کی دھجیاں اڑائی جا رہی تھیں؛ تب تم کہاں تھے؟ آج وقت ہے کہ ہم تاریخ کا صحیح رخ متعین کریں۔ ایک ایسا رخ جو سچ، عدل، امن، انسانیت، اور باہمی احترام پر قائم ہو، نہ کہ جھوٹ، نفرت، سیاسی مفاد اور اکثریتی تسلط پر۔ یہ تاریخ کا فیصلہ کن لمحہ ہے اور فیصلہ ہمیں کرنا ہے، آج، ابھی اور اسی وقت!

دہشت گرد ہماری فوج اور ایجنسیوں سے زیادہ طاقتور ہیں؟

ڈاکٹر رونق جمال چھتیس گڑھ

پہلگام حملے کو سو دن گزر چکے ہیں۔ آپریشن سیندور ہوا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے مداخلت کر کے سیز فائر کروایا۔ ٹرمپ اپنے بیان پر اڑے ہوئے ہیں اور ہمارے وزیراعظم اپنے بیان پر۔ ملک کی ایک سو پینتالیس کروڑ جنتا دونوں کے بیانوں پر ششدر ہے۔ آخر وزیراعظم نے بھروسہ کیسے گنوایا۔؟ کیوں جنتا کو ان کی باتوں، بیانوں پر بھروسہ نہیں رہا۔ آخر نوبت پارلیمنٹ میں اس مدعے پر بحث تک پہنچ گئی۔ پی چدامبرم جیسے کانگریس کے ہی نہیں ملک کے سنیر لیڈر جو خود بھی وزیر داخلہ رہے چکے ہیں۔ یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کے پہلگام کے دہشت گرمقامی بھی ہو سکتے ہیں۔ چدامبرم کا شک معنی خیز ہی نہیں سوالیہ نشان بھی ہے۔ چونکہ وہ سنیر تجربے کار اور ذمہدار ہیں۔ صاحب اقتدار پارٹی کا انھیں کانگریسی کہہ کر پلہ جھاڑ لینا ٹھیک نہیں ہے اور اس گمبھیر ہی نہیں خطرناک مسلے کا حل نہیں ہے۔ سوال تو قائم ہی رہے گے۔ کم از کم مجھے فوج کے آپریشن سیندور پر شک نہیں ہے۔ لیکن فوج اور ایجنسیوں کے نکمے پن پر حیرت بھی ہے۔ ہمارے پاس لاکھوں کی تعداد میں فوج ہے۔ بارڈر سکیورٹی فورس ہے۔ ایس آر پی ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں کشمیر میں پولس والے ہیں۔ پھر بھی دہشت گر آسانی سے ملک میں داخل ہو کر کہرام مچاتے رہتے ہیں۔ کبھی مارے جاتے ہیں۔ کبھی غائب ہو جاتے ہیں۔ کیسے؟ کیا پڑوسی ملک کے دہشتگر ہماری فوج اور تمام ایجنسیوں سے زیادہ چالاک، زیادہ طاقتور اور زیادہ دلیر ہیں۔؟؟ آئیے پچھلے دہشت گردی حملوں پلوامہ، اوری حالانکہ فہرست بہت لمبی ہے۔ ملک کے بے انتہا ہمارے نقصان کو ایک طرف رکھ کر پہلگام کے چار دہشت گردوں کی بات کرتے ہیں۔ کشمیر میں دہشت گردوں کے حملے نئی بات نہیں ہے۔ پھر فوج ایجنسیاں اور پولس کیا کرتی رہتی ہے۔؟ کیسے دہشتگر بارڈر کراس کر کے کشمیر میں گھس جاتے ہیں۔ پہلگام میں کیسے اتنے اندر تک گھس آتے ہیں۔ اطمینان سے ستائیس بے گناہوں کو شہید کر دیتے ہیں۔ مذہب پوچھتے ہیں۔ پتلون کھلوا کر دیکھتے ہیں اور جاؤ جا کر مودی سے کہہ دو کہہ کر چلے جاتے ہیں۔ سو دن ہونے کے باوجود ہاتھ نہیں آتے اور آج اچانک پارلیمنٹ میں بحث کے دوران سو دن بعد کیسے مل گئے اور مارے بھی گئے۔ خیر کوئی بات نہیں ان کی لاشوں کو ان چھبیس بیواؤں کے سامنے لاؤ۔ بیواؤں نے کافی دیر تک انھیں دیکھا ہے۔ ہاتھ جوڑ کر پتیوں کی جان بخش دینے کی گوہار لگائی تھی مجھے یقین ہے وہ اپنے پتیوں کے قاتلوں کی لاشوں کو پہچان لے گیں۔ دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا۔

بچے کی تعلیم میں والدین کا کردار

مومن فیاض احمد

دنیا میں کوئی بھی انقلاب علم کے بغیر ممکن نہیں۔ جو قومیں تعلیم کی قدر کرتی ہیں، وہی عزت پاتی ہیں، اور جو تعلیم سے منہ موڑتی ہیں، وہ پستی کی اندھیری کھائیوں میں گر جاتی ہیں۔ یاد رکھیے! تعلیم صرف اسکول کی چار دیواری تک محدود نہیں بلکہ اس کی بنیاد والدین کے قدموں کے نیچے رکھی جاتی ہے۔ آج اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا بچہ ڈاکٹر، انجینئر، عالم، پروفیسر، آفیسر، پائلٹ، وکیل، جج، یا قابل انسان بنے، تو صرف فیس بھر دینا کافی نہیں۔ آپ کو اس کے خوابوں میں شریک ہونا ہوگا، اس کی راہوں کے کانٹے چننے ہوں گے، اور اسے یقین دلانا ہوگا کہ "میرے والدین میرے ساتھ ہیں!"

1. تعلیمی ماحول فراہم کریں: گھر میں تعلیم کی اہمیت محسوس کی جائے۔ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ "پڑھو!"، بلکہ خود بھی مطالعے کی عادت اپنائیں، بچے کے ساتھ بیٹھیں، اس کے سوالات سنیں۔

2. وقت دیں، صرف پیسہ نہیں: آج کے والدین بچوں کو مہنگے اسکول، مہنگے موبائل، مہنگے کپڑے تو دے دیتے ہیں، مگر وہ مہنگا ترین تحفہ "وقت" نہیں دے پاتے۔ یاد رکھیے! بچہ پیسوں سے نہیں، محبت سے سنورتا ہے۔

3. موبائل اور اسکرین ٹائم پر قابو: آج والدین خاموشی سے بچوں کے ہاتھ میں موبائل پکڑا دیتے ہیں تاکہ وہ مصروف رہیں۔ یہی موبائل جب ان کے کردار، دماغ اور اخلاق کو کھا جائے گا، تب جاگنے کا وقت گزر چکا ہوگا۔

4. دینی تربیت کو مقدم رکھیں: کیا ہم نے کبھی یہ سوچا کہ ہمارا بچہ نماز پڑھتا ہے یا نہیں؟ قرآن جانتا ہے یا نہیں؟ سچ بولتا ہے یا نہیں؟ اگر ہم دنیا کی تعلیم کے پیچھے بھاگ کر دین کو نظرانداز کریں گے، تو نہ دنیا باقی رہے گی نہ دین۔

5. بچوں کے اساتذہ سے رابطہ رکھیں: ہر ماں باپ کو چاہیے کہ وہ سال میں کئی بار بچے کے اساتذہ سے ملاقات کریں۔ صرف رپورٹ کارڈ سے نہیں، بلکہ اس کی عادات، سیکھنے کے انداز، رویے اور کمزوریوں پر گفتگو کریں۔

6. حوصلہ افزائی کریں، موازنہ نہیں: بچے کو "تمہارے کزن نے تو 90٪ لائے، تم کیوں نہیں؟" جیسے جملے برباد کر دیتے ہیں۔ ہر بچہ ایک الگ صلاحیت لے کر آتا ہے۔ اس کی محنت کو سراہیں، اس کی غلطی کو شفقت سے سمجھائیں۔

یاد رکھیں! آج آپ کی غفلت، کل آپ کی اولاد کا پچھتاوا بن سکتی ہے۔ جو والدین اپنی اولاد کو تعلیم سے محروم رکھتے ہیں، وہ درحقیقت ان کے پَر کاٹ دیتے ہیں۔

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا بچہ کل دوسروں کا محتاج بنے؟ اگر نہیں تو آج اس کی تعلیم پر وقت، پیسہ اور محبت خرچ کیجیے۔ بچوں کے خواب والدین کی قربانی سے پورے ہوتے ہیں، صرف دعا سے نہیں۔ آج جو ماں باپ بچوں کے ساتھ وقت نہیں گزارتے، کل وہی ماں باپ بچوں کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں۔

عملی مشورے: بچے کے ساتھ روزانہ 15 منٹ بات کریں، صرف پڑھائی پر نہیں، زندگی پر۔ گھر میں قرآن، احادیث اور اسلامی اخلاقیات پر بات کریں۔ بچوں کو کتابوں کا تحفہ دیں، موبائل نہیں۔ اسکول کے پروگرامز میں شرکت کریں۔ بچوں کے چھوٹے کارناموں کو بھی سراہیں۔

اگر والدین صرف "روزی روٹی" کو زندگی کا مقصد سمجھیں گے، تو اولاد صرف "دنیاداری" تک محدود رہے گی۔ لیکن اگر والدین علم، اخلاق، دین، تربیت، اور عزت کو اپنا مشن بنالیں، تو وہ نسلیں پیدا کریں گے جو نہ صرف ڈاکٹر، انجینئر یا عالم بنیں گی بلکہ پوری قوم کا فخر بنیں گی۔ تعلیم یافتہ اولاد ماں باپ کی سب سے بڑی خدمت گزار بنتی ہے۔ آج ہی فیصلہ کریں کہ آپ اپنے بچوں کو صرف جینے کا طریقہ سکھائیں گے یا جینے کا مقصد بھی دیں گے! اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اولاد کی بہترین تعلیم و تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

فلسطینی بچوں کی آواز

میری آواز دنیا میں دبا سکتا نہیں کوئی
میں جیسے بھی نبھاتا ہوں نبھا سکتا نہیں کوئی
اگر موقع ملا ہم کو تو ہم گردن کٹا دیں گے
مگر یہ جان لے کافر جھکا سکتا نہیں کوئی
سنو لوگو ہمیں کیوں تم یوں مرتا چھوڑ بیٹھے ہو
ابھی جو ہو رہا ہے سب خدا پر چھوڑ بیٹھے ہو
ہمارے دشمنوں کا ساتھ دے کر ظلم کرتے ہو
یوں غداروں کی صف میں جا کے رشتہ توڑ بیٹھے ہو
میری خاطر ابھی اس دور میں کافر ہی بوال ہے
بتاؤ اے مسلمانو کیا تم نے منہ بھی کھوال ہے
ابھی پھر یاد اتا ہے دوبارہ کربلا تم کو
مگر تم نے ہمارے واسطے کچھ بھی نہ بوال ہے
یہ ان کو مارتے ہیں جو یوں گھر کا گھر لٹاتے ہیں
خدا کے نام پہ جو یوں ہزاروں زخم کھاتے ہیں
کہ جن کے باپ دادا نے سکھایا ہو وفاداری
یہ ظالم ان کے ہی گھر پہ ہزاروں بم گراتے ہیں

نعمت اللہ رضا

غزل

میرا بچپن تھا پھول جسے توڑا ہے تم نے
میرا عشق تھا سچا جسے چھوڑا ہے تم نے
تھا اگر تجھے کسی اجنبی سے پیار
کیوں اپنا بنا کے مجھے چھوڑا ہے تم نے
جاتی نہیں تصویر تیری میرے آنکھوں سے
کیسا جادو کا تیر چھوڑا ہے مجھ پے تم نے
دل ٹوٹ جاتا ہے جب آتی ہے یاد تیری
کیسا کھیلا ہے میرے دل کے ساتھ تم نے
یہ سلمان کرتا ہے ہمیشہ یاد تجھے
بتا کیا کیا میرا ہے عشق کے ساتھ تم نے

محمد سلمان

ماں

کیا بتاؤں مجھے پیار کرنا نہیں آتا
بیزار ہو کر مجھے اکتانا نہیں آتا
شورش دوراں بڑھ گئی دنیا میں
کسی کو راست گوئی نہیں آتا
دروازہ سکوت ہو گیا جہاں میں
جنگ کے علاوہ کچھ کرنا نہیں آتا
سب کے دل ہو گئے پتھر کی طرح
اب کسی کو گریاں سازی نہیں آتا
تھے پچھلے زمانے میں متقی، پرہیزگار
کسی کو اب مرد درویش بننا نہیں آتا
پیار کے نام پر کٹاتے تھے سر، کچھ
لوگ ہیں جنہیں پیار کرنا نہیں آتا
اے صوف تو بنا ہے وعاشق ومحب
جسے معشوق کو دھوکا دینا نہیں آتا

صوفی سید جمال، چکوڈی

غزل

پھیر لیں نظریں کسی نے، آشنا ہوتے ہوئے
"حادثہ دیکھا یہ ہم نے، رونما ہوتے ہوئے"
اک ذرا باد مخالف چل پڑی تھی اور پھر
باوفا کو ہم نے دیکھا، بے وفا ہوتے ہوئے
اس کی رحمت ہی زمین و آسماں کو ہے محیط
جو رگِ جاں کے قریں ہے، فاصلہ ہوتے ہوئے
آج تک لایا نہیں میں، لب پہ اپنے دل کی بات
ایک مدت ہو چلی ہے، رابطہ ہوتے ہوئے
ایک ہم ہیں، جو اسیر خاک ہی اب تک رہے
اور دیکھا ہے جہاں کو، کیا سے کیا ہوتے ہوئے
اشک میرے صورت دریا رواں تھے آنکھ سے
اور کتنا مطمئن تھا، وہ جدا ہوتے ہوئے
کس طرح شوکت کہوں میں، ہے کمی کوئی مجھے
آب، آتش، خاک، پتھر اور ہوا ہوتے ہوئے

شوکت محمود شوکت

غزل

انتظام شب افروز ہوں اے گلابَ
نہ ذوالحال مگر شفید چشم ہونا
چاہے سفید و سیاہ لعل گہر کی ہوگی
بد مزاج، سخت دل، کا آقا نہ ہونا
آواز ہوگی دل پر تیری قو قو مگر
غزال خن ہوگی مگر تو غزالہ نہ ہونا
لفاظ دل پر مباح ہوگی لف ہو کر مگر
شما تاروں کی چھا ہوگی مگر تو شمامہ ہونا
عصمت پر حرف ہوگی مگر علاج لاکھ ہوگی
نہ عاصم نہ عصمت دار مگر ساجد ہونا
نہ حماد، نہ حمال، مگر نہ عاشقی بازار ہوگی
مگر گلال چشم کا گلابَ کی پتی ہونا

طالب علم: محمد گلاب حسین

بی ایل اے نے بلوچستان بھر میں بڑے حملوں میں

سینئر افسر سمیت ۲۳/ پاکستانی فوجیوں کی ہلاکت کا دعویٰ کیا

بلوچستان: بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے بلوچستان کے کئی علاقوں میں مربوط مسلح کارروائیوں کے سلسلے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے جنگجوؤں نے ایک سینئر افسر سمیت پاکستانی فوج کے کم از کم 23 اہلکاروں کو ہلاک کیا اور فوجی انفراسٹرکچر اور انٹیلی جنس سے منسلک اثاثوں کو بھاری نقصان پہنچایا۔ میڈیا کو جاری کردہ ایک تفصیلی بیان میں بی ایل اے کے ترجمان جیئند بلوچ نے کہا کہ گروپ کے جنگجوؤں نے مستونگ، قلات، زموران، بلیدہ اور کوئٹہ میں پاکستانی فورسز کو نشانہ بنایا، جب کہ نوشکی، دالبندین اور پنجگور میں بھی حملے کئے۔ بیان میں ان حملوں کو گروپ کی قابض ریاستی افواج کے خلاف جاری مزاحمتی مہم کے ایک حصے کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ بی ایل اے کے مطابق، 22 جولائی کو قلات کے علاقے کوہک میں ایک اہم ترین مصروفیت ہوئی، جہاں پیش قدمی کی کوشش کرنے والی پاکستانی افواج نے گھات لگا کر حملہ کیا۔ بی ایل اے نے دعویٰ کیا کہ حملے میں تین فوجی گاڑیوں کو براہ راست نشانہ بنایا گیا، اور جنگجوؤں نے پیچھے ہٹنے والے فوجیوں کو گھیر لیا، جس سے 13 موقع پر ہی مارے گئے۔ گروپ نے کہا کہ اس نے جائے وقوعہ سے

ہتھیار قبضے میں لیے اور کمک پر دوسرا حملہ کیا، جس سے مزید نقصان ہوا اور پسپائی پر مجبور ہوئے۔ مستونگ کے علاقے تلخ کاوی میں، بی ایل اے کے جنگجوؤں نے مبینہ طور پر ایک دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) سے فوجی اہلکاروں کو نشانہ بنایا، جس میں میجر زیاد کے نام سے ایک سینئر افسر سمیت چھ افراد ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوئے۔ مستونگ کے علاقے آب گل میں دوسرا آئی ای ڈی حملہ مبینہ طور پر دو مزید ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔ بی ایل اے نے نوشکی میں معاویہ جمالدینی کی ٹارگٹ کلنگ کی ذمہ داری بھی قبول کی۔ بیان میں ایک ریاستی حمایت یافتہ مسلح گروپ کی ایک اہم شخصیت کے طور پر بیان کیا گیا ہے جو مبینہ طور پر ٹارگٹ کلنگ، گھروں پر چھاپوں اور مقتول بلوچ جنگجوؤں کے اہل خانہ کو ہراساں کرنے میں ملوث ہے۔ گروپ نے کہا کہ جمالدینی کو اس کے اندرونی انٹیلی جنس نیٹ ورک زراب نے ٹریک کیا تھا اور اسے گھر جاتے ہوئے مارا گیا تھا۔ بی ایل اے نے کہا کہ اس کے انٹیلی جنس نیٹ ورک کی نظر دیگر مبینہ ریاستی حمایت یافتہ ڈیتھ اسکواڈ" کے ارکان پر بھی ہے جو جلد ہی اپنے انجام کو پہنچیں گے۔ اسٹیٹمنٹ نے مزید کہا کہ نوشکی کے زیارت دستگیر کراس اور دالبندین کے کروڈ پھاٹک میں مبینہ طور پر معدنیات لے جانے والی دو گاڑیوں کو الگ الگ کارروائیوں میں آگ لگا کر تباہ کر دیا گیا۔ بی ایل اے نے کہا کہ اس نے مختصر طور پر دالبندین میں ہائی وے کا کنٹرول قائم کیا، آپریشن کے دوران اسنیپ چیک کیا۔ ترجمان نے کہا کہ 22 جولائی کو زمران کے ارچنان علاقے میں بی ایل اے کے جنگجوؤں نے ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی حملے میں ایک پاکستانی فوجی کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا۔ بلیدہ کے گلی علاقے میں، مبینہ طور پر ایک اور آئی ای ڈی نے ایک فوجی گاڑی کو نشانہ بنایا، جس میں دو اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے، اور گاڑی تباہ ہوگئی۔

جنگ بندی کی کال کے باوجود تھائی اور کمبوڈیا کی لڑائی تیسرے روز بھی جاری

بنکاک: تھائی-کمبوڈیا کی سرحد پر لڑائی تیسرے دن تک بڑھ گئی اور ہفتے کے روز نئے فلیش پوائنٹس ابھرے جب دونوں فریقوں نے سفارتی مدد مانگتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے دفاع میں کام کیا ہے اور دوسرے سے لڑائی بند کرنے اور مذاکرات شروع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جنوب مشرقی ایشیائی پڑوسیوں کے درمیان 13 سالوں میں ہونے والی بدترین لڑائی میں کم از کم 30 افراد ہلاک اور 130,000 سے زائد افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ تھائی بحریہ نے کہا کہ ہفتے کی صبح ساحلی صوبے ترات میں جھڑپیں ہوئیں، یہ ایک نیا محاذ ہے جو طویل عرصے سے متنازعہ سرحد کے ساتھ دیگر تنازعات کے مقامات سے 100 کلومیٹر (60 میل) سے زیادہ دور ہے۔ دونوں ممالک ایک مختصر جھڑپ کے دوران مئی کے آخر میں کمبوڈیا کے ایک فوجی کی ہلاکت کے بعد سے آمنے سامنے ہیں۔ سرحد کے دونوں طرف فوجیوں کو ایک مکمل طور پر پھیلے ہوئے سفارتی بحران کے درمیان تقویت ملی جس نے تھائی لینڈ کی کمزور اتحادی حکومت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا۔ تھائی لینڈ میں ہفتے کے روز ہلاکتوں کی تعداد 19 رہی، جب کہ کمبوڈیا کی وزارت دفاع کے ترجمان مالی سوچیٹا نے کہا کہ لڑائی میں پانچ فوجی اور آٹھ شہری مارے گئے ہیں۔ تھائی لینڈ کے صوبہ سیسا کیٹ کے ضلع کنتھر الاک میں، کچھ جھڑپوں کے قریب سرحد پر، ہوٹل کے کارکن چیانوت تھلائی نے کہا کہ قصبہ خالی ہو گیا ہے۔ 31 سالہ نوجوان نے رائٹرز کو بتایا، "تقریباً ہر کوئی جا چکا ہے، یہ تقریباً ایک ویران شہر ہے۔" میرا ہوٹل ابھی بھی سرحدی علاقے کے قریب ان لوگوں میں سے کچھ کے لیے کھلا ہے جنہیں رہنے کے لیے جگہ کی ضرورت ہے۔" اقوام متحدہ میں تھائی لینڈ کے سفیر نے جمعے کے روز سلامتی کونسل کے اجلاس میں بتایا کہ تھائی سرزمین پر جولائی کے وسط سے دو بار بارودی سرنگوں کے حملے میں فوجی زخمی ہوئے ہیں-اس دعوے کی کمبوڈیا نے سختی سے تردید کی ہے-اور کہا کہ کمبوڈیا نے جمعرات کی صبح حملے شروع کیے تھے۔" تھائی لینڈ کمبوڈیا پر زور دیتا ہے کہ وہ فوری طور پر تمام دشمنی اور جارحیت کی کارروائیاں بند کرے، اور نیک نیتی سے بات چیت دوبارہ شروع کرے۔

یورپی یونین اور جاپان کا افغانستان میں حقوق کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا

کابل: ایک مشترکہ بیان میں، یورپی یونین اور جاپان نے افغانستان میں بگڑتے ہوئے انسانی حالات اور انسانی حقوق کی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کیا، اور طالبان کی عبوری حکومت کو بین الاقوامی ذمہ داریوں کی پاسداری کے لیے جوابدہ ٹھہرایا۔ مشترکہ بیان میں لکھا گیا: یورپی یونین اور جاپان افغانستان میں انسانی اور انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم طالبان کی ذمہ داری پر زور دیتے ہیں کہ وہ افغانستان کی تمام بین الاقوامی قانونی ذمہ داریوں کی مکمل تعمیل کو یقینی بنائیں، خاص طور پر انسانی حقوق کے حوالے سے اور افغانستان کو دہشت گردی کی محفوظ پناہ گاہ بننے سے روکیں۔ طلوع نیوز کے مطابق، یہ بیان حقوق کے گروپوں اور بین الاقوامی ایجنسیوں کی طرف سے بڑھتی ہوئی کالوں کے درمیان سامنے آیا ہے جس میں طالبان کی زیر قیادت انتظامیہ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ بنیادی آزادیوں، خاص طور پر خواتین اور اقلیتوں کی آزادیوں کے تحفظ کے لیے۔ مشترکہ بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سیاسی تجزیہ کار احمد خان اندر نے کہا: "یورپی یونین، ایک طاقتور عالمی اتحاد اور جاپان کو، ایک ترقی یافتہ صنعتی اور اقتصادی ملک کے طور پر، موجودہ اسلامی امارت کے تحت انسانی حقوق کے بارے میں اپنے خدشات کو واضح کرنا چاہیے۔ انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ افغانستان میں برسوں کی جنگ کے بعد اب وسیع تحفظ حاصل ہے، اور بہت سے مسائل افغان حکومت کے ساتھ بات چیت اور سیاسی مشغولیت کے ذریعے حل کیے جانے چاہییں۔" طلوع نیوز نے رپورٹ کیا کہ کئی دوسرے افغان سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ امارت اسلامیہ کو یورپی یونین اور جاپان سمیت عالمی برادری کے ساتھ روابط بڑھانے کے لیے، اسے ملکی ترجیحات میں توازن رکھتے ہوئے بین الاقوامی خدشات کو دور کرنا چاہیے۔ ایک سیاسی مبصر معین گل سمکانی نے کہا: "عالمی برادری کو بھی اپنی ذمہ داریوں کو تسلیم کرنا چاہیے، اور امارت اسلامیہ کو چاہیے کہ وہ ایسے مسائل کو حل کرے جو اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق ہوں، اسلام کے اصولوں سے متصادم نہ ہوں، اور افغان ثقافتی روایات کا احترام کریں۔

پاکستان میں افغان مہاجرین کو ویزے کی پابندیوں کے درمیان ملک بدری کا خدشہ

کابل: طلوع نیوز نے رپوٹ کیا کہ پاکستان میں افغان مہاجرین نے ویزہ کی توسیع کی خدمات کی معطلی پر خطرے کی گھنٹی بجادی ہے، جس سے جبری ملک بدری کے بڑھتے ہوئے خدشات اور مقامی پولیس کی طرف سے ہراساں کیے جانے کے بڑھتے ہوئے واقعات کی اطلاع ہے۔ طلوع نیوز کے مطابق، رجسٹریشن کے ثبوت (پی او آر) کارڈز کی منسوخی نے افغان شہریوں کے لیے ملک میں قانونی طور پر رہنا مشکل بنا دیا ہے۔ یہ پیشرفت پاکستان کی جانب سے افغان مہاجرین کو نشانہ بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر ملک بدری کی جاری مہم کے درمیان سامنے آئی ہے۔" اسلام آباد میں تمام مہاجرین کے لیے، بہت مشکل حالات پیدا کر دیے گئے ہیں۔ ایک طرف تو گرفتاریاں دن رات ہو رہی ہیں، اور دوسری طرف ویزوں میں توسیع کا عمل رک گیا ہے۔ فی الحال، پاکستان میں رہنے والے ایک افغان باشندے محمد رضا تحیش نے کہا، "ویزہ یا پاسپورٹ کی تجدید نہیں ہو رہی۔ ان خدمات کی معطلی سینئر پاکستانی حکام کے ان بیانات کے بعد کی گئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ پی او آر کارڈز کی مزید تجدید نہیں کی جائے گی، جس سے پناہ گزینوں کی آبادی میں خوف اور غیر یقینی کی صورتحال پیدا ہوگی۔ ایک اور افغان پناہ گزین عتیق اللہ منصور نے کہا،" ایک سینئر پاکستانی اہلکار کے اعلان کے بعد کہ پی او آر کارڈز کو مزید نہیں بڑھایا جائے گا، افغان مہاجرین میں خوف اور خوف پھیل گیا۔ طلوع نیوز نے رپورٹ کیا کہ، ملک بدری کی ابتدائی لہروں میں، ہزاروں افغان شہریوں کو اپنا سامان جمع کرنے یا ذاتی املاک کی حفاظت کے لیے مناسب وقت کے بغیر بے دخل کر دیا گیا تھا۔ مہاجرین کے حقوق کے لیے کام کرنے والے ایک کارکن محمد خان طالبی محمد زئی نے خبردار کیا، پاکستان کے اقدامات ایک اور انسانی بحران کا باعث بن سکتے ہیں، خاص طور پر چونکہ دوسرے ممالک بھی اس کی پیروی کرنا شروع کر رہے ہیں۔ طلوع نیوز نے نوٹ کیا کہ پاکستان کے اقدامات کے علاوہ، ایران افغان تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے، جس سے خطے میں کمزور آبادیوں پر مزید دباؤ شامل ہے۔ دریں اثنا، افغان واپس آنے والوں کے لیے بین الاقوامی امداد میں کمی نے خود افغانستان کے اندر بگڑتے ہوئے معاشی حالات پر عالمی تشویش کو جنم دیا ہے۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن (یو این اے ایم اے) نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا حوالہ دیتے ہوئے پڑوسی ممالک سے افغان شہریوں کی غیر ارادی طور پر واپسی کے واقعات کو جھنڈا دیا ہے۔

سنگاپور میں خودکشی کے رحان میں اضافہ: کیوں زیادہ نوجوان اپنی جانیں لے رہے ہیں؟

سنگاپور: مالی دباؤ، نگہداشت کا دباؤ اور کیریئر بنانے کے مطالبات تیزی سے تیس کی دہائی میں سنگاپور کے باشندوں کو بریکنگ پوائنٹ کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ ماہرین نے نام نہاد سینڈوچ نسل میں جلنے اور خودکشی میں تیزی سے اضافے کا انتباہ دیا ہے۔ گزشتہ ہفتے جاری کیے گئے عارضی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2024 میں تیس کی دہائی میں 75 افراد نے اپنی جانیں لے لیں، جو ایک سال پہلے 66 تھیں۔ اس عمر کے گروپ میں گزشتہ سال خودکشیوں کی سب سے زیادہ تعداد تھی۔ سنگاپور کے سامریٹنز کے مطابق، تیس کی دہائی کے لوگوں کو خاندانی مسائل اور ملازمت کے عدم استحکام سے لے کر ذہنی صحت کے بڑھتے ہوئے چیلنجوں تک، پیچیدہ دباؤ کے ایک منفرد برج کا سامنا ہے۔ لیکن خودکشی شاذ و نادر ہی کسی ایک وجہ سے منسوب ہوتی ہے۔ بلکہ، یہ اس سے پیدا ہوتا ہے جو سنگاپور کے انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ کے پرنسپل کلینیکل سائیکالوجسٹ ڈاکٹر شیرون لو نے حیاتیاتی، نفسیاتی، سماجی اور ثقافتی خطرے کے عوامل کے باہمی تعامل" کے طور پر بیان کیا ہے، جس میں لچک کی کمی ہے۔ لو نے کہا کہ اکثر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ڈپریشن تمام خودکشیوں کی وجہ ہے، لیکن خودکشی اکثر بے شمار عوامل اور زندگی کے حالات کے باہمی تعامل کی وجہ سے ہوتی ہے۔ لو نے کہا کہ ڈپریشن ان بہت سے تناؤ میں سے ایک ہو سکتا ہے جن سے ایک فرد جدوجہد کر رہا ہے، لیکن جو شخص افسردہ نہیں ہے وہ پھر بھی خودکشی کر سکتا ہے۔" ان کی تیس سال کی عمر کے لوگوں کو اکثر سینڈوچ جنریشن" کہا جاتا ہے، جن کو لا تعداد ذمہ داریاں نبھانے کا کام سونپا جاتا ہے: کیریئر بنانا، چھوٹے بچوں کی پرورش، بوڑھے والدین کی مدد کرنا اور اپنے مالی وعدوں کا انتظام کرنا۔ لو نے کہا کہ اس عمر کے لوگوں کو اضافی "مختلف تناؤ" کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ان کی ذہنی صحت پر گہرا اثر ڈال سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "بہت سے لوگ بیک وقت والدین کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، تعلقات کو برقرار رکھنے اور بوڑھے والدین کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ معاشرتی توقعات کو پورا کرنے کا دباؤ اور زندگی کی سمجھی جانے والی کامیابیاں ان تناؤ کو مزید پیچیدہ بنا سکتی ہیں، جو سماجی تنہائی کا باعث بنتی ہیں۔" ڈاکٹر ڈیوڈ ٹیو، ایک ماہر نفسیات اور سنگاپور میں کنیکشنز مائنڈ ہیلتھ کے ڈپٹی میڈیکل ڈائریکٹر نے کہا کہ تیس کی دہائی میں کچھ لوگ مایوسی کا شکار ہو سکتے ہیں اگر زندگی ان کی امید کے مطابق نہ آتی۔ انہوں نے کہا کہ" ان کے بیسویں سال کے اہداف اور خواب جو ادھورا رہ جاتے ہیں وہ ناکامی یا ناامیدی کے احساس کا باعث بن سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ موازنہ ڈرائنگ تناؤ کا ایک خاص ذریعہ ہے، خاص طور پر سوشل میڈیا پر، لوگ "مسلسل دوسروں کے خلاف اپنی زندگیوں کی پیمائش کرتے ہیں" اور محسوس کرتے ہیں کہ وہ پیچھے رہ گئے ہیں۔ ٹیو نے کہا کہ دائمی جسمانی صحت کی حالتیں یا ابھرتے ہوئے ذہنی صحت کے مسائل بھی زندگی کے اس مرحلے کے دوران سامنے آسکتے ہیں۔

بی وائی سی نے اسلام آباد میں احتجاج پر کریک ڈاؤن کی مذمت کی

اسلام آباد: بلوچ یکجہتی کمیٹی نے اپنی نیم سالانہ انسانی حقوق کی رپورٹ (جنوری-جون 2025) کراچی پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس کے دوران جاری کی، جس میں اس بات کو اجاگر کیا گیا کہ اس نے بلوچستان بھر میں وسیع پیمانے پر اور منظم خلاف ورزیوں کو بیان کیا۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے بی وائی سی کی رہنما سمیع دین بلوچ نے کہا کہ یہ رپورٹ محض اعداد و شمار کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ بلوچ معاشرے میں اجتماعی درد، جبر اور قانونی اور آئینی تحفظات کے خاتمے کا ریکارڈ ہے۔ سمیع دین نے کہا کہ متاثرین کے اہل خانہ، عینی شاہدین اور انسانی حقوق کے مقامی گروپوں کی شہادتوں کے ذریعے مرتب کی گئی رپورٹ ریاستی تشدد اور جبر میں پریشان کن اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے اسلام آباد میں پرامن مظاہرین پر جاری پابندی کی بھی مذمت کی، جہاں لاپتہ افراد کے اہل خانہ بی وائی سی کے رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف مظاہرہ کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 2025 کے پہلے چھ مہینوں میں 752 افراد کو جبری طور پر لاپتہ کیا گیا، ان میں سے 181 کو قلیل مدتی حراست کے بعد رہا کیا گیا، جب کہ 25 کی مبینہ طور پر حراست میں موت ہوئی۔ بقیہ 546 افراد تاحال لاپتہ ہیں، ان کے ٹھکانے کے بارے میں کوئی سرکاری معلومات نہیں ہے۔ سب سے زیادہ گمشدگیوں کی اطلاع مکران کے علاقے سے ملی، اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کے اہلکاروں کو بنیادی مجرم قرار دیا گیا۔ بی وائی سی نے گمشدگیوں کو بلوچ معاشرے کو دی جانے والی اجتماعی سزا کے طور پر بیان کیا۔ رپورٹ میں اسی عرصے کے دوران 117 ماورائے عدالت قتل بھی ریکارڈ کیے گئے۔ ان میں سے زیادہ تر ہلاکتیں مرحلہ وار مقابلوں،" مارو اور پھینکو" کی کارروائیوں اور دوران حراست ہلاکتوں میں ہوئیں۔ متاثرین زیادہ تر نوجوان، طلباء اور سیاسی طور پر آگاہ افراد تھے۔ بی وائی سی نے زور دے کر کہا کہ یہ ہلاکتیں جبر کی دانستہ پالیسی کا

حصہ ہیں اور ان کا مقصد بلوچ آبادی کو خاموش کرنا ہے۔ بی وائی سی نے جبری گمشدگی کے متاثرین کے خلاف تشدد کے بڑے پیمانے پر استعمال کی دستاویز بھی کی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ عینی شاہدین نے حراست میں ہلاک ہونے والے افراد کے جسموں پر انتہائی جسمانی تشدد کے نشانات دیکھے جو ریاستی اداروں کی جانب سے تشدد کے معمول کے استعمال کی نشاندہی کرتے ہیں۔ گروپ نے کہا کہ یہ تشدد صرف معلومات حاصل کرنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ خوف پھیلانے اور بلوچ معاشرے کو مفلوج کرنے کے لیے بھی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اجتماعی سزا بلوچستان میں ایک عام حربہ بن چکی ہے۔ لاپتہ افراد کے اہل خانہ کو معمول کے مطابق ہراساں کیا جاتا ہے، گھروں پر چھاپے مارے جاتے ہیں اور ان کی خواتین ارکان پر جسمانی تشدد کیا جاتا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ بچوں کی پرورش خوف کے ماحول میں ہو رہی ہے، اس طرح کے واقعات تقریباً روزانہ ہوتے ہیں۔

بلوچ ویمن فورم کی آرگنائزر ڈاکٹر شلیے بلوچ کانفرنس سے قبل گرفتار

گوادر: بلوچ ویمن فورم کی مرکزی آرگنائزر ڈاکٹر شلیے بلوچ کو مبینہ طور پر جمعہ کے روز بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر سے ان کے ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، ڈاکٹر بلوچ اور ان کی ٹیم 27 جولائی کو گوادر پریس کلب میں منعقد ہونے والی" بلوچستان میں بلوچ سیاسی جماعتوں اور عصری مسائل پر ریاستی کریک ڈاؤن" کے عنوان سے بلوچ ویمن فورم کی آئندہ کانفرنس کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے جا رہی تھی۔ یہ گرفتاریاں مبینہ طور پر گوادر کے قریب ایک عوامی مقام سور بندر میں ہوئیں، جہاں ٹیم کانفرنس سے قبل متحرک سرگرمیوں کے لیے پہنچی تھی۔ گرفتاریوں کے حوالے سے حکام کی جانب سے کوئی سرکاری تصدیق یا بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ ابھی تک، نہ ہی مقامی انتظامیہ اور نہ ہی قانون نافذ کرنے والے اداروں نے حراست کو تسلیم کیا ہے۔ ڈاکٹر شلیے بلوچ ایک ممتاز سماجی اور سیاسی کارکن ہیں جو بلوچ خواتین کے حقوق، تعلیم تک رسائی اور جبری گمشدگیوں کے حوالے سے اپنی واضح وکالت کے لیے جانی جاتی ہیں۔ وہ بلوچستان میں سیاسی اور شہری زندگی میں خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے میں بھی سب سے آگے رہی ہیں۔ اس کی تنظیم، بلوچ ویمن فورم، خواتین کی زیر قیادت ایک اقدام ہے جو بلوچستان کے کچھ انتہائی پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں خواتین میں تعلیم، انصاف اور بیداری کے فروغ کے لیے کام کرتا ہے۔ اس گرفتاری نے انسانی حقوق کے مبصرین اور سیاسی حلقوں میں تشویش کو جنم دیا ہے، کیونکہ یہ بلوچ معاشرے کو درپیش اہم مسائل کو حل کرنے کے لیے منصوبہ بند کانفرنس سے چند روز قبل سامنے آئی ہے۔

چین سستی پروازوں کے ساتھ تائیوان کے ووٹ خریدنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تائیوان

تائی پے: تائیوان کے جمہوری عمل میں مداخلت کی ایک اور کوشش میں، چین اس ہفتے کے دوبارہ بلانے والے انتخابات سے قبل تائیوان میں مقیم ووٹرز کو رعایتی پرواز کے ٹکٹوں کی پیشکش کر رہا ہے۔ تائی پے ٹائمز کے مطابق، ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی (ڈی پی پی) تائی پے کے سٹی کونسلر ہانگ چیان پی نے حال ہی میں شواہد حاصل کیے ہیں کہ ڈونگ گوان، گوانگ ڈونگ صوبے میں ایک چینی متحدہ فرنٹ" یونٹ نے چین میں مقیم تائیوان کے کاروباری افراد اور ان کے خاندانوں کو تائیوان واپس آنے اور ووٹ ڈالنے کے لیے رعایتی پروازوں کی پیشکش کے نوٹس جاری کیے تھے۔ ایم اے سی کے ڈپٹی چیئرمین لیانگ وین چیہ نے تصدیق کی کہ پیشکش کو سٹریٹجک طور پر واپس بلانے کے ووٹ سے چند دن پہلے مقرر کیا گیا تھا۔ لیانگ نے تائی پے ٹائمز کو بتایا کہ یہ اقدام، جو ممکنہ طور پر ڈونگ گوان میں تائیوان بزنس ایسوسی ایشن کے ذریعے منظم کیا گیا ہے، چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کے صدارتی انتخابات کے دوران استعمال کیے جانے والے حربوں کی نقل کرتا ہے۔ لیانگ نے کہا،" اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سی سی پی تائیوان کے ووٹ واپس لینے کے ساتھ اسی سنجیدگی کے ساتھ برتاؤ کر رہی ہے جس طرح قومی انتخابات۔ لیانگ نے مزید کہا کہ یہ تائیوان کی جمہوریت سے ہیرا پھیری کی براہ راست کوشش ہے۔ تائی پے ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ ایم اے سی نے چین کے اقدامات کی مذمت کی اور ایک یاد دہانی جاری کی۔ تائیوان کے لوگ خود فیصلہ کرنے کے حقدار ہیں کہ وہ کس کو واپس بلانا چاہتے ہیں، اور سی سی پی کی طرف سے اس میں مداخلت نہیں کی جانی چاہیے۔" کونسل نے اس بات پر زور دیا کہ ووٹ واپس لینے کا شہری حق ہے جس کی ضمانت تائیوان کے آئین نے دی ہے، بیجنگ کے سیاسی ایجنڈوں سے متاثر ہونے کا کوئی ذریعہ نہیں۔ تائی پے ٹائمز کے مطابق، یہاں تک کہ چین کے سرکاری میڈیا اور حکام نے چینی نیشنلسٹ پارٹی کی طرف سے بات کرنے والے نکات کی بازگشت کی ہے، جس نے غیر ملکی پروپیگنڈے اور ملکی سیاست کے درمیان خطوط کو دھندلا کر دیا ہے۔ ہیرا پھیری گہری ہوتی ہے۔ انٹرنیٹ پرسنلٹی ہولگر چن نے حال ہی میں چینی ٹیلی ویژن پر دعویٰ کیا تھا کہ چین کے ساتھ جنگ کے دوران تائیوان دو منٹ میں کاکروچ کی طرح "گر جائے گا۔ جیسا کہ تائی پے ٹائمز نے نوٹ کیا، چن کے ٹیٹوز کو دھندلا کر دیا گیا، جو کہ سی سی پی سنسرشپ کی ایک غیر واضح علامت ہے جسے چن نے فرمانبرداری سے قبول کیا۔ لیانگ نے عوام کو یاد دلایا کہ تائیوان نے روایتی چینی ثقافت کو آمرانہ چین سے کہیں بہتر طور پر محفوظ کیا ہے، جہاں سیاسی کنٹرول اب آزادی اور ورثے دونوں کو زیر کر رہا ہے۔ انہوں نے تائی پے ٹائمز کو بتایا،" تائیوان کے لوگ سی سی پی کے زیر اقتدار نہیں رہنا چاہتے۔ ہم جمہوریت، وقار اور اپنی الگ شناخت کی قدر کرتے ہیں۔" تائیوان کا پیغام واضح ہے: اس کی جمہوریت برائے فروخت نہیں ہے، اور اس کی خودمختاری کو رعایتی پروازوں یا غیر ملکی پروپیگنڈے کے ذریعے ہائی جیک نہیں کیا جا سکتا۔

ایمسٹرڈیم سٹی پارلیمنٹ نے "سنکیانگ" پر "مشرقی ترکستان" کو تسلیم کیا

ایمسٹرڈیم: ایمسٹرڈیم سٹی پارلیمنٹ نے سرکاری طور پر سنکیانگ" کے بجائے "مشرقی ترکستان" کو تسلیم کرنے کے حق میں ووٹ دیا، یہ ایغور کمیونٹی اور مشرقی ترکستان تحریک کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ رکن سلیمان کو یونکو کی سربراہی میں یہ فیصلہ متعدد جماعتوں نے حمایت حاصل کی اور 26 ووٹوں سے منظور کیا، جس سے ایغوروں کے لیے "مشرقی ترکستان" کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ پارلیمنٹ کی توثیق کے باوجود، ایمسٹرڈیم کی میئر، فیمکے ہلسیما نے، "مشرقی ترکستان" کے علیحدگی پسند مفہوم اور اس کی بین الاقوامی شناخت نہ ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے فیصلے کو ویٹو کر دیا، جس پر تنقید ہوئی۔ اس فیصلے کو خطے میں چین کی پالیسیوں کے خلاف ایک مضبوط سیاسی اشارے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، خاص طور پر اس کی اصطلاح "سنکیانگ" کے استعمال کو، جسے ایغوروں کی طرف سے نوآبادیاتی اصطلاح سمجھا جاتا ہے۔

گلگت بلتستان میں سیلاب سے 9 افراد جاں بحق، لاپتہ سیاحوں کی تلاش جاری

گلگت: پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) حکومت کے ترجمان فیض اللہ فراق نے میڈیا کو بتایا کہ امدادی ٹیموں نے بابوسر وادی سے ایک اور لاش برآمد کی، جس سے ہلاکتوں کی کل تعداد 9 ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ بابوسر میں بقیہ سیاحوں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ بادل پھٹنے سے آنے والے سیلاب نے پہاڑی علاقے میں موسمیاتی تبدیلیوں کے شدید اثرات کو ظاہر کیا ہے۔ پاکستانی اخبار ڈان کے مطابق، پیر کو چار افراد ہلاک اور 15 دیگر لاپتہ ہو گئے، جس کے بعد منگل تک مجموعی طور پر مرنے والوں کی تعداد پانچ ہو گئی۔ ریسکیو 1122 نے ڈان کو بتایا کہ ضلع گھانچے کے مختلف علاقوں میں سیلاب آیا۔ کنڈوس گاؤں میں طوفانی سیلاب سے ایک درجن کے قریب مکانات، ایک ڈسپنسری، مساجد، زرعی اراضی اور فصلوں کو نقصان پہنچا۔ سکرکوئی میں سیلاب نے پاکستان کے زیر قبضہ گلگت میں داس محلہ اور گرد و نواح میں کئی گھروں اور انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچایا۔ ایک الگ واقعے میں، امدادی ٹیموں نے ریٹائرڈ کرنل اسحاق قاضی کی لاش برآمد کی، جن کی عمریں 62 سے 64 سال کے درمیان تھیں، جو گزشتہ ہفتے سیلاب کے دوران اپنی گاڑی نالے میں بہہ جانے کے بعد راولپنڈی میں لاپتہ ہو گئے تھے۔ ڈان کے حوالے سے ریسکیو حکام کے مطابق، ان کی 25 سالہ بیٹی لاپتہ ہے۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر (ڈی ای او) صبغت اللہ نے ڈان کو بتایا، اسحاق کی لاش دریائے سوان کے پل کے قریب سے ملی ہے، جبکہ ان کی بیٹی کی تلاش کے لیے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے کہا تھا کہ امدادی کارروائیاں تیسرے دن میں داخل ہو چکی ہیں اور ان کی گاڑی کے کچھ حصے نکال لیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریسکیو 1122 کو دریائے سوان پل کے نیچے سے کار کا بونٹ اور ایک دروازہ ملا۔ اسلام آباد سہالہ پولیس سٹیشن کی طرف سے منگل کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں گرے رنگ کی ہونڈا گاڑی میں سوار تھے اور ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی فیز 5 کے رہائشی تھے۔ قریبی سڑک پر بارش کا پانی جمع ہونے کی وجہ سے ان کی گاڑی رک گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ جب کرنل اسحاق نے گاڑی کو دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی تو پانی کا بہاؤ تیز ہو گیا۔

لاہور کی عدالت نے پی ٹی آئی کے شبلی فراز کے وارنٹ جاری کئے

عمران خان کو ۲۰۲۳ پولیس تصادم کیس میں طلب کیا

لاہور: لاہور کی ایک عدالت نے جمعہ کو سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما شبلی فراز کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے اور پارٹی کے بانی عمران خان کو گزشتہ سال خان کی رہائش گاہ کے باہر اسلام آباد پولیس پر مبینہ حملے سے متعلق کیس کے سلسلے میں طلب کیا۔ یہ کیس مارچ 2023 کے ایک واقعے سے متعلق ہے، جب اسلام آباد پولیس نے عمران خان، شبلی فراز، اور پی ٹی آئی کے تقریباً 150 کارکنوں کے خلاف فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی تھی۔ پاکستانی اخبار ڈان نے بتایا کہ الزامات میں ایک پولیس ٹیم کو ہراساں کرنا اور جان کو دھمکیاں دینا شامل ہے جس نے توشہ خانہ کیس کی سماعت کو نظر انداز کرنے پر سابق وزیر اعظم کو گرفتار کرنے کے لیے لاہور کے زمان پارک کا دورہ کیا تھا۔ ریس کورس پولیس کی جانب سے درج کرائی گئی ایف آئی آر کے مطابق، اسلام آباد سیکریٹریٹ کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) ندیم طاہر نے الزام لگایا کہ "عمران نے فراز اور پارٹی کے 150 ملزمان کی ملی بھگت سے اسلام آباد پولیس کو اپنی ڈیوٹی ادا کرنے سے روک کر جرم کیا۔" ڈان کی خبر کے مطابق، جوڈیشل مجسٹریٹ سہیل رفیق، جو کیس کی صدارت کر رہے ہیں، نے فراز کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری کا حکم دیا اور ساتھ ہی اڈیالہ جیل کے حکام کو عمران خان کو 30 جولائی کو عدالت میں پیش کرنے کے لیے طلب کیا۔ ڈان کا حوالہ دیتے ہوئے، اسلام آباد پولیس نے ابتدائی طور پر "آپریشن" کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا جب پی ٹی آئی رہنما فراز نے انہیں بتایا کہ عمران ان کی رہائش گاہ پر دستیاب نہیں ہیں"۔ تاہم، عمران نے بعد میں اسی مقام سے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے اپنی موجودگی کی تصدیق کی۔ اس کے بعد پولیس نے کہا کہ سینیٹر فراز کے خلاف "حقائق کو غلط طریقے سے پیش کرتے" اور قانونی طریقہ کار میں رکاوٹ ڈالنے پر کارروائی کی جائے گی۔ ڈان نے نوٹ کیا کہ اس ماہ کے شروع میں، پی ٹی آئی کے کئی رہنماؤں کو 9 مئی 2023، مظاہروں کے بعد ہونے والے تشدد کے سلسلے میں لاہور اور سرگودھا کی انسداد دہشت گردی کی عدالتوں سے دہائیوں کی قید کی سزائیں ملی تھیں۔ مزید برآں، جمعرات کو، اسلام آباد کی ایک ضلعی اور سیشن عدالت نے پی ٹی آئی کے 13 حامیوں کو گزشتہ سال نومبر میں پارٹی کے" فائنل کال" احتجاج سے منسلک مقدمات میں چھ ماہ قید کی سزا سنائی۔

یورپی یونین نے تبت میں چین کے جبر کی مذمت کی

برسلز (بیلجیم): 24 جولائی 2025 کو بیجنگ میں منعقد ہونے والی 25ویں یورپی یونین-چین سربراہی کانفرنس میں، یورپی یونین نے تبت میں انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورت حال کے حوالے سے سخت تشویش کا اظہار کیا، جس سے یہ ایک اور واضح اشارہ ہے کہ تبت یوروپی یونین- چین تعلقات میں تنازعات کا ایک اہم نکتہ بنا ہوا ہے۔ سربراہی اجلاس، جس میں یورپی یونین اور چین کے سفارتی تعلقات کے 50 سال کی یاد بھی منائی گئی، اس میں اعلیٰ سطح کے رہنماؤں کو اکٹھا کیا گیا، جن میں یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوستا، یورپی کمیشن کے صدر ارسلا وان ڈیر لیین، یورپی یونین کے اعلیٰ نمائندے کاجا کالس، اور چینی صدر شی جن پنگ شامل ہیں۔ متعدد دوطرفہ اور عالمی مسائل پر توجہ مرکوز کرنے کے باوجود، یورپی یونین نے اس بات کو یقینی بنایا کہ تبت نظامی حقوق کی خلاف ورزیوں اور مذہبی آزادیوں میں مداخلت کا حوالہ دیتے ہوئے ایجنڈے پر مضبوطی سے قائم رہے۔ سی ٹی اے کے مطابق، یوروپی یونین نے برسلز میں اپنے جون 2025 کے انسانی حقوق کے مکالمے کا حوالہ دیا، جہاں اس نے تبت میں چین کے اقدامات، خاص طور پر تقدس مآب دلائی لامہ کی جانشینی میں سی سی پی کی مداخلت پر پہلے ہی خدشات کا اظہار کیا تھا۔ یورپی یونین نے اس بات پر زور دیا کہ اس روحانی عمل کا تعین مکمل طور پر تبتی بدھ روایات سے ہونا چاہیے۔ 24 جولائی کے سربراہی اجلاس میں، یورپی یونین نے تبتی انسانی حقوق کے محافظوں کے جبر اور تبت میں اظہار رائے، مذہب اور نقل و حرکت کی آزادیوں کی وسیع پیمانے پر کٹوتی کو بھی اجاگر کیا۔ حراست میں لیے گئے یا غائب کیے گئے تبتی شخصیات پر مشتمل مخصوص انفرادی کیسز بھی اٹھائے گئے، جس سے یورپی یونین کے موقف کو تقویت ملی کہ اس طرح کی خلاف ورزیاں بند ہونی چاہیے۔ سی ٹی اے نے رپورٹ کیا کہ جب سربراہی اجلاس سفارتی اشاروں سے ترتیب دیا گیا تھا، تبت کی شمولیت نے ایک بار پھر برسلز اور بیجنگ کے درمیان اخلاقی اور سیاسی تقسیم کی استقامت کو واضح کیا۔ برسلز میں تبت کے دفتر کے نمائندہ رگزن گینکھا نگ نے توجہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا،" یہ اعتراف اہم ہے، لیکن ہمیں اب احتساب کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس معیارات پر زور دینا چاہیے۔

سندھ کے کسانوں کا 45 فیصد سے زائد غیر آئینی زرعی ٹیکس سے زیادہ گندم کی کاشت کا بائیکاٹ

سندھ: سندھ چیمبر آف ایگریکلچر نے حال ہی میں نافذ کیے گئے 45 فیصد زرعی انکم ٹیکس کو قانونی طور پر چیلنج کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے، اسے غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر اخلاقی" قرار دیا ہے۔ پاکستانی اخبار ڈان کی ایک رپورٹ کے مطابق، چیمبر نے سندھ بھر کے کاشتکاروں پر بھی زور دیا ہے کہ وہ احتجاجاً اس سیزن میں گندم کی کاشت کا بائیکاٹ کریں۔ یہ فیصلہ منگل کو ایس سی اے کے سرپرست اعلیٰ سید ندیم قمر کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے متفقہ طور پر ٹیکس کی مخالفت کی اور اس کے نفاذ کی وجہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے دباؤ کو قرار دیا۔ کسانوں نے دلیل دی کہ انہیں ان کی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں دی جا رہی ہے، جس سے نیا ٹیکس مزید غیر منصفانہ ہو گیا ہے۔ میٹنگ کے دوران، ایس سی اے نے کسانوں سے ٹیکس کی ادائیگی سے انکار کرنے کا مطالبہ کیا۔ چیمبر نے متنبہ کیا کہ اگر حکومت نے عدم تعمیل پر کسی کو گرفتار کرنے کی کوشش کی تو کسانوں کی ایک وسیع تحریک اس کی پیروی کرنے کو تیار ہوگی۔ "ہم جیل جانے کے لیے تیار ہیں، لیکن ہم یہ ٹیکس ادا نہیں کریں گے۔ چیمبر نے باضابطہ طور پر زرعی انکم ٹیکس کے بائیکاٹ کا اعلان کیا اور حکومت سے اسی سطح کی امداد اور مراعات کا مطالبہ کیا جو عام طور پر صنعت کاروں کو دیا جاتا ہے۔ اپنے احتجاج کے ایک حصے کے طور پر، ایس سی اے نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ 2025-26 کے سیزن میں گندم کی کاشت ترک کر دیں کیونکہ انہوں نے امدادی قیمتوں کو ناکافی قرار دیا۔ اس کے بجائے، انہوں نے متبادل فصلوں جیسے سرسوں، سورج مکھی، تنگیلا (کلونجی) اور دیگر تیل کے بیجوں کی کاشت کی حوصلہ افزائی کی۔ کسانوں نے نوٹ کیا کہ گندم کی موجودہ قیمتیں پیداواری لاگت کو پورا کرنے میں ناکام رہتی ہیں، جس سے گندم کی کاشت غیر پائیدار ہوتی ہے۔ چیمبر نے روئی کی پیداوار میں 40 فیصد کمی کی اطلاع پر بھی خطرے کی گھنٹی کا اظہار کیا، پیش گوئی کی کہ کل پیداوار 40 لاکھ گانٹھوں سے کم ہوگی۔ صوبائی وزیر زراعت کی جانب سے 11,000 روپے فی من کے وعدے کے باوجود کسانوں کا کہنا تھا کہ انہیں صرف 6,500 روپے مل رہے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، ایس سی اے نے روئی پر 18٪ مقامی ٹیکس کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا اور درآمد کی حوصلہ شکنی اور مقامی پیداوار کو بڑھانے کے لیے درآمدی کپاس پر 25٪ ٹیکس لگانے کی سفارش کی۔ چیمبر نے کسانوں پر بڑھتے ہوئے مالیاتی دباؤ کو بھی اجاگر کیا جس میں ڈیزل کی قیمتوں میں 22 روپے فی لیٹر اضافہ اور گزشتہ دو ہفتوں کے دوران ڈی اے پی کھاد کے ایک تھیلے کی قیمت میں 600 روپے کا اضافہ بھی شامل ہے۔ ایس سی اے نے خبردار کیا کہ فصلوں کے ناقص منافع کے ساتھ مل کر یہ بڑھتے ہوئے اخراجات زرعی شعبے کو تباہی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ اس نے ڈیزل، کھادوں، بیجوں، کیڑے مار ادویات اور دیگر ضروری کاشتکاری کے سامان کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

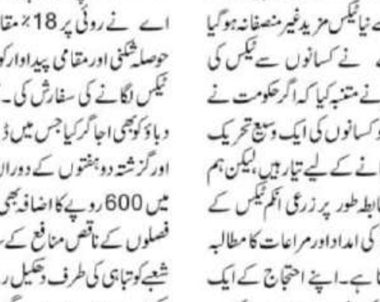

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کانگریس اور ایس پی پاکستان کا درد برداشت نہیں کرسکتیں: مودی

وارانسی، 2 اگست (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اپنے پارلیمانی حلقے وارانسی کے ایک روزہ دورے پر ہیں انہوں نے آپریشن سندور کی کامیابی کا سہرا مسلح افواج کے ساتھ ساتھ ملک کے اتحاد کے جذبے کو دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے آقاؤں کا سامنا کرتے ہوئے ہندوستان بھگوان شیو کے رودر کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے مسٹر مودی نے تقریباً 45.2183 کروڑ کی 52 اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر سیواپوری میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی خودمختاری پر حملہ کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ''آپریشن سندور سے کانگریس اور ان کے اتحادیوں کو تکلیف ہو رہی ہے، آپ نے دیکھا ہوگا کہ دہشت گردی کے ٹھکانوں کو کھنڈرات میں تبدیل کردیا گیا، کانگریس اور ایس پی کو پاکستان کا درد برداشت نہیں ہوتا، یہ لوگ دہشت گردوں کے لیے آنسو بہاتے ہیں۔ انہوں نے آپریشن سندور کو تماشا کہا، لیکن کیا سندور کبھی تماشا ہوسکتا ہے؟ پارلیمنٹ میں کانگریس اور ایس پی لیڈروں کی بے شرمی ایک جیسی ہے، ان کے لیڈران ایوان میں کہتے ہیں کہ دہشت گردوں کو مارنے کے بجائے بھاگنے کا موقع دیا جانا چاہئے، یہ وہی لوگ ہیں جو دہشت گردوں کو کلین چٹ دیا کرتے تھے۔ یہ نیا ہندوستان ہے، دنیا نے فوج کی بہادری کو دیکھا ہے، پاکستان میں برہموس میزائل کی گونج سے نیند اڑ جاتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ 10 کروڑ کسان بھائیوں کے کھاتوں میں 000.21 کروڑ روپے منتقل کیے گئے ہیں۔ جب یہ رقم کاشی سے بھیجی جاتی ہے تو پرساد بن جاتی ہے۔ دو ہزار کروڑ سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کیا گیا۔ کاشی میں ایک 'سائنس گائیڈ مقابلہ' کا انعقاد کیا گیا، جس میں لوگوں نے اسکل ڈیولپمنٹ میں حصہ لیا، آج دیگر پروگرام بھی منعقد ہونے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''میں حکومت کے تمام لوگوں اور افسران کو مبارکباد دیتا ہوں۔ مقابلہ میں حصہ لینے والوں کے لیے نیک خواہشات۔ ہماری حکومت کسانوں کے لیے وقف ہے۔ سابقہ حکومتیں اعلانات کرتی تھیں، لیکن انہیں پورا نہیں کرتی تھیں، بی جے پی حکومت جو کہتی ہے وہ کرتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ''جب پی ایم کسان سمان ندھی اسکیم شروع ہوئی، تو ایس پی اور اپوزیشن والے یہ افواہیں پھیلاتے تھے کہ مودی جمع کی گئی رقم نکال لیں گے، یہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں، اس اسکیم کے تحت اب تک کسانوں کے کھاتوں میں ساڑھے تین لاکھ کروڑ روپے جمع ہو چکے ہیں۔ اتر پردیش کے ڈھائی کروڑ کسانوں کو 90,000 کروڑ روپے ملے ہیں اور کاشی کے کسانوں کو 900 کروڑ روپے ملے ہیں۔ یہ رقم بغیر کسی کمیشن کے کھاتوں تک پہنچتی ہے، یہ ترقی کا منتر ہے، جو جتنا زیادہ پسماندہ ہوتا ہے، اسے اتنی ہی زیادہ ترجیح ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم زرعی پیداوار والے علاقوں پر بھی توجہ دی جارہی ہے۔ این ڈی اے حکومت کسانوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کے لیے پوری طاقت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ موسم کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پی ایم فصل بیما اسکیم شروع کی گئی تھی، جس کے تحت 5.1 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے دعووں کی ادائیگی کی جاچکی ہے۔

مالیگاؤں دھماکہ کے ملزمین کا بری ہونا افسوسناک: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

فیڈریشن نے چبھتا ہوا سوال کیا ''کیا حکومت مہاراشٹر این آئی کورٹ کے فیصلہ کیخلاف ہائی کورٹ جائے گی''؟

ممبئی: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے مالیگاؤں بم دھماکہ ملزمین کو این آئی اے کورٹ سے بری کئے جانے کو افسوسناک قرار دیا۔ فیڈریشن کے ذمہ داروں نے ساتھ سوال کیا کہ حکومت مہاراشٹر اس فیصلہ کے خلاف اپیل کیلئے ہائی کورٹ جائے گی؟ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے ذمہ داروں نے میڈیا کیلئے جاری بیان میں کہا کہ اس طرح ملزمین کا سنگین جرائم میں بری ہونا ملک اور عوام کیلئے کسی بھی طور درست نہیں ہے۔ اس طرح کے فیصلے سے متاثرین میں عدلیہ اور تفتیشی ایجنسی کے تئیں عدم اعتماد میں اضافہ کا سبب بنے گا، نیز سنگین جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کو مستقبل میں مزید کارروائی کیلئے حوصلہ افزائی کا سبب بن سکتا ہے۔ فیصلہ کے بعد ہندوتوا کے لوگوں کو یہ بیان کہ ہندو کبھی دہشت گرد ہو ہی نہیں سکتا۔ انہیں چاہئے کہ وہ ابھی اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے تک صبر کریں۔ مالیگاؤں کی تحقیقات کو اس افسر نے نیا موڑ دیا تھا جس کی ایمانداری کا ایک زمانہ معترف ہے اور بہر حال اس نے اپنی ایمانداری کی قیمت اپنی جان دے کر چکائی۔ فیڈریشن کا احساس ہے کہ ہیمنت کرکرے کی قیادت میں اے ٹی ایس نے جو ثبوت اکٹھا کئے تھے ان ثبوتوں کو محفوظ رکھنے کی ذمہ داری کس کی تھی؟ معلوم ہوا ہے کہ ملزمین کی خفیہ میٹنگ اور اسرائیل تک سفر کی جو تفصیلات لیپ ٹاپ میں تھی وہ خراب ہوگئے اور جس سی ڈی میں وہ ریکارڈ تھے وہ ٹوٹ گئے، بائیک کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ وہ سادھوی پرگیہ کا تھا اور جس کے انجن کے نمبر کی مدد سے معلوم ہوا تھا کہ یہ پرگیہ کا ہے آخر اسے کیوں کر محفوظ نہیں رکھا گیا۔ آخر سارے ثبوت کس کے اشاروں پر کس نے تلف کئے؟ فیڈریشن نے امید جتائی کہ حکومت مہاراشٹر اسی سرعت کے ساتھ مالیگاؤں بم دھماکوں کے ملزمین کیخلاف اپیل کو جائے گی۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، صدر جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پترکار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاؤنڈیشن ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

الیکشن کمیشن کی ساکھ ختم، سپریم کورٹ ازخود نوٹس لے اور مداخلت کرے: تیجسوی

پٹنہ، 2اگست (یواین آئی) بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ڈرافٹ فہرست پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ساکھ ختم ہوچکی ہے اور ملک کی سپریم کورٹ کو اس معاملے میں ازخود نوٹس لینا چاہئے۔ مسٹر یادو نے ہفتہ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مسودہ فہرست کے مطابق تقریباً 65 لاکھ لوگوں کو ووٹر لسٹ سے خارج کردیا گیا ہے۔ ہر اسمبلی حلقہ میں اوسطاً 20 سے 30 ہزار ووٹروں کے نام غائب ہیں۔

انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن بتا رہا ہے کہ اسمبلی حلقہ سے کتنے لوگوں کے نام حذف کیے گئے ہیں، لیکن فہرست سے نکالے گئے افراد کا تعلق کس بوتھ سے ہے، ان کا ووٹر کارڈ نمبر کیا ہے، یہ معلومات عام نہیں کی گئیں۔ ایسی صورتحال میں معلومات نامکمل رہ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گرینڈ الائنس (مہاگٹھ بندھن) کا ایک وفد جمعہ کو الیکشن کمیشن سے ملنے گیا تھا لیکن کمیشن حکام عدم تعاون کے رویئے پر قائم رہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ اشتہار کے ذریعے الیکشن کمیشن نے کہا تھا کہ نظرثانی کے دوران بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) ووٹروں سے تین بار ملاقات کریں گے اور ان کے بھرے ہوئے فارموں کی تصدیق کریں گے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک فیصد معاملات میں بھی اس اصول پر عمل نہیں کیا گیا۔ بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ الیکشن کمیشن ملک کے دو سرکردہ لیڈروں کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈروں نے کئی بار کمیشن سے ملاقات کی اور انہیں ووٹر ریویژن میں ہونے والی بے ضابطگیوں سے آگاہ کیا، یہاں تک کہ ملک کی سپریم کورٹ نے کمیشن کو مشورہ دیا کہ اس عمل میں آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر کارڈ کو شناخت کے طور پر سمجھا جائے لیکن الیکشن کمیشن اپنی من مانی پر بضد رہا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بہار کی ووٹر لسٹ سے 65 لاکھ ناموں کا حذف ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ کل ووٹروں کا 5.8 فیصد ہے۔ ووٹرز کے نام مردہ، لاپتہ، ٹرانسفر یا دو مقامات پر ووٹر ہونے کے باعث حذف (ڈیلیٹ) کیے گئے ہیں لیکن مصدقہ معلومات نہیں دی گئیں۔ اس فیصلے کی بنیاد کو چیلنج کرتے ہوئے انہوں نے جاننا چاہا کہ کیا متوفی کے رشتہ داروں سے اس شخص کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کیا گیا ہے۔ کیا ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے سے پہلے متعلقہ شخص کو کوئی نوٹس دیا گیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر ویاس جی اور ان کی اہلیہ سمیت کئی اہم افراد کے نام فہرست سے غائب ہیں، ان میں کئی اعلیٰ افسران بھی شامل ہیں۔ انہوں نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ میرا نام بھی ڈرافٹ لسٹ میں نہیں ہے جبکہ بی ایل او نے مجھ سے فارم لیا تھا۔ ایسے میں الیکشن لڑنا مشکل ہوجائے گا۔ تیجسوی نے کہا کہ الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے اور اسے حکومت کے بجائے شہریوں کے مفاد میں کام کرنا چاہیے۔ اگر پہلے سے طے ہوجائے کہ حکومت کس کی ہوگی تو الیکشن کرانے کے بجائے حکومت کو توسیع دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ سیاسی طور پر باشعور ہیں۔ ان کی پارٹی کے کارکن ہر بوتھ پر جائیں گے، لوگوں کو بیدار کریں گے اور جمہوریت کا قتل نہیں ہونے دیں گے۔

کسان معیشت کی ریڑھ ہیں، حکومت کاشتکاری کو منافع بخش بنانے کے لیے پرعزم: شیوراج

پٹنہ، 2اگست (یواین آئی) زراعت کے مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ کسان ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی کے کاشتکاری کو منافع بخش بنانے کے عزم کو دہراتے ہوئے پی ایم کسان یوجنا کے تحت اب تک 377000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کی جا چکی ہے۔ آج پٹنہ میں وزیر اعظم کسان سمان ندھی یوجنا کی 20ویں قسط جاری کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ اس موقع پر کسانوں کے کھاتوں میں 20 ہزار کروڑ سے زیادہ کی رقم جمع کی گئی جس سے ملک بھر کے لاکھوں کسان خاندانوں کو مالی مدد فراہم کی گئی ہے۔ سینئر بی جے پی لیڈر نے کسانوں، خاص طور پر بڑی تعداد میں موجود بہنوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کی محنت اور تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ زراعت ہندوستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، کسان اس کی جان ہیں اور ان کی خدمت کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ بہار کی مالا مال ثقافتی اور زرعی وراثت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے بھگوان بدھ کی تپسیا اور ماں گنگا کی عظمت سے مقدس اس دھرتی کی شان بیان کی۔ انہوں نے بہار کے محنت کش عوام کی تعریف کی، جن کی خدمات کو عالمی سطح پر سراہا جاتا ہے۔ انہوں نے بہار کی علمی روایت اور محنت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ''بہار کا علم اور محنت بے مثال ہے۔ اس سرزمین نے مہاتما گاندھی کا چمپارن ستیہ گرہ بھی دیکھا ہے، جس نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی کو ایک نئی سمت دی۔'' مسٹر چوہان نے فی ہیکٹر زرعی پیداوار میں اضافہ، خاص طور پر کم پیداوار والے علاقوں میں پردھان منتری دھن دھنیہ یوجنا جیسی کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے مکھن کے پروڈکشن میں بہار کی اہم شراکت داری اور زرعی سائنس کو کھیتوں سے جوڑنے کی مسلسل کوششوں کا ذکر کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں کسانوں کے لیے کیے گئے کاموں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ آج ڈی بی ٹی (براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر) کے ذریعے حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ سرکاری امداد کی رقم براہ راست کسانوں کے کھاتے میں پہنچے۔ انہوں نے کہا ''پہلے، ہر ایک روپے دینے پر کسانوں کو اس میں سے کچھ پیسہ ہی ملتا تھا، لیکن اب ایک روپے دینے پر پورا ایک روپے کسان تک پہنچ جاتا ہے۔'' حکومت نے کسانوں کے حقوق غصب کرنے والوں پر براہ راست منتقلی کے ذریعے روک لگادی ہے۔

راہل گاندھی انتخابی بے ضابطگیوں کو عدالت میں پیش کریں: بی جے پی

بنگلورو، 2اگست (یواین آئی) کانگریس پارٹی کی انتخابی دھاندلی اور بے ضابطگیوں کے الزامات پر جوابی حملہ کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ہفتہ کو راہل گاندھی اور کرناٹک کانگریس قیادت کو چیلنج کیا کہ وہ عوام کے سامنے غیر ذمہ دارانہ اور خطرناک الزامات لگانے کے بجائے عدالتوں یا الیکشن کمیشن کے سامنے کوئی ثبوت پیش کریں۔ کرناٹک بی جے پی کے صدر وجیندر ایدی یورپا نے کہا ''اگر راہل گاندھی یا کانگریس پارٹی کے پاس انتخابی دھاندلی کا کوئی ثبوت ہے تو انہیں عوام میں الزامات لگانے اور لوگوں کو گمراہ کرنے کے بجائے ہائی کورٹ، سپریم کورٹ یا الیکشن کمیشن کے سامنے پیش کرنا چاہئے''۔ انہوں نے اپوزیشن پر جمہوری اداروں پر عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگایا۔ یہ ریمارکس راہل گاندھی اور کرناٹک کانگریس کے قائدین کے حالیہ دعووں کے جواب میں آئے ہیں کہ بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات اور اس سے قبل ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں الیکشن کمیشن کا غلط استعمال کیا ہے۔ بی جے پی نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ الزامات کانگریس کی خراب کارکردگی پر بہانے بنانے کا ایک طریقہ ہے۔ گاندھی کے انتخابی ٹریک ریکارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے، بی جے پی نے کہا کہ راہل گاندھی لگاتار تین پارلیمانی انتخابات ہارنے کے بعد کنفیوزڈ اور مایوس دکھائی دے رہے ہیں اور اب وہ سیاسی مایوسی کی وجہ سے وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن جیسے اداروں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ بی جے پی کے رہنماؤں نے مہاراشٹر کے انتخابات کے دوران کانگریس کے طرز عمل کی طرف بھی اشارہ کیا، جب اسی طرح کے الزامات لگائے گئے تھے لیکن الیکشن کمیشن کی طرف سے پارٹی کو ثبوت پیش کرنے کی دعوت دینے کے باوجود کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ بی جے پی نے کہا، ''ان کے پاس اس وقت کوئی جواب نہیں تھا اور اب بھی ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔'' کرناٹک میں، وزیر اعلیٰ سدارمیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے حال ہی میں بنگلورو دیہی حلقہ میں بے ضابطگیوں کا الزام لگایا تھا، جہاں شیوکمار کے بھائی ڈی کے سریش حالیہ لوک سبھا انتخابات میں ہار گئے تھے۔

کسانوں کو جدید ٹکنالوجی فراہم کی جائے گی: چندرابابو

حیدرآباد۔ 2اگست (یواین آئی) اے پی کے وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو نے کہا کہ پرکاشم ضلع کے درسی کے کسانوں کو جدید ٹکنالوجی فراہم کی جائے گی تاکہ وہ زرعی شعبہ میں زیادہ ترقی کرسکیں۔ انہوں نے پرکاشم ضلع کے درسی منڈل کے توروو یرا یاپالم گاؤں میں ان داتا سکھی بھوا اسکیم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر چیکس تقسیم کیے گئے اور کھیتوں کے قریب خصوصی طور پر تیار کردہ پلیٹ فارم پر کسانوں کے ساتھ براہ راست بات چیت کی گئی۔ کسانوں کی جانب سے پیش کی گئی شکایات اور مسائل پر فوری ردعمل دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو ان کے حل کے احکامات جاری کیے۔ ریاست کے 838,85,46 کسان اس اسکیم سے فائدہ اٹھائیں گے۔ پہلے مرحلہ میں ریاستی حکومت کے حصہ کے طور پر ہر کسان کے کھاتے میں 5 ہزار روپے جمع کیے گئے ہیں، جبکہ مرکزی حکومت کی 'پی ایم کسان' اسکیم کے تحت پہلے مرحلہ میں 2 ہزار روپے فراہم کیے گئے۔ اس طرح مجموعی طور پر ہر کسان کو 7 ہزار روپے دیے گئے ہیں،

دہلی کی بی جے پی حکومت غریبوں کے گھروں کو اجاڑ رہی ہے: نریش کمار

نئی دہلی، 02اگست (یواین آئی) دہلی کانگریس کے سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے راجدھانی میں کچی بستیوں کے انہدام کو لے کر ریاستی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت غریبوں کی فلاح و بہبود کے لیے پالیسیاں بنانے کے بجائے ان کے گھروں کو اجاڑ رہی ہے۔ ڈاکٹر کمار نے ہفتہ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نو بار یہ بیان دے چکی ہیں کہ دہلی میں ایک بھی کچی بستی نہیں گرائی جائے گی، لیکن ان کا یہ بیان اب غریبوں کے زخموں پر نمک چھڑک رہا ہے، کیونکہ غریبوں کے گھر تسلسل سے گرائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا، کانگریس نے 'جہاں جھگی وہاں مکان' کا نعرہ دیا تھا اور پارٹی نے اسے زمین پر لاگو بھی کیا تھا۔ سابق وزیر اعلیٰ شیلا دکشت کے دور میں جہاں جھگی وہاں مکان، اسکیم ستمبر 2013 میں نہرو کیمپ میں شروع کی گئی تھی۔ کالکاجی کے سابق رکن اسمبلی سبھاش چوپڑا کی قیادت میں گووند پوری علاقہ کے نہرو کیمپ، نوجیون کیمپ اور بھومی ہین کیمپ میں 'جہاں جھگی وہاں مکان' اسکیم کی شروعات کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے تحت مجموعی 8064 فلیٹس بنانے کا منصوبہ تھا جس میں پہلے مرحلے میں 240 کروڑ کی لاگت سے 3000 فلیٹ بنائے گئے تھے۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی حکومتوں نے یہ فلیٹ غریبوں کو الاٹ نہیں کئے۔ اب وزیر اعظم نریندر مودی نے ان فلیٹس کی چابیاں عوام کو دے دی ہیں، جبکہ یہ منصوبہ مکمل طور پر کانگریس کے دور حکومت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی صرف نقل کرتی ہے، وہ بھی صحیح نہیں کرتی۔ ان کی پالیسی صرف عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس واحد پارٹی رہی ہے جس نے غریبوں کو آباد کرنے اور ان کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ بہار، جھارکھنڈ، اتر پردیش، بنگال اور تمل ناڈو سے آئے اور پچھلے 40-50 سالوں سے کچی بستیوں میں رہنے والے مہاجر مزدوروں نے دہلی کو عالمی شہر بنانے میں اپنا حصہ ڈالا ہے، لیکن گزشتہ 11 سالوں میں جب سے عام آدمی پارٹی اور اب بی جے پی اقتدار میں آئی ہے، ان غریبوں کو بے گھر کیا جارہا ہے۔

کشمیر کا مسئلہ قلم سے حل ہوگا، بندوق سے نہیں: دھرمندر پردھان

سری نگر، 2اگست (یواین آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمندر پردھان نے ہفتے کے روز کہا کہ کشمیر جیسے حساس مسئلے کا حل تشدد میں نہیں بلکہ تعلیم اور شعور میں مضمر ہے انہوں نے زور دے کر کہا کہ کشمیر ایک تعلیم یافتہ معاشرہ ہے اور اس کے مسائل کا حل بندوق یا لاٹھی میں نہیں، بلکہ قلم میں ہے مرکزی وزیر آج 'ایس کے آئی سی سی' سرینگر میں منعقدہ نو روزہ چنار بک فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا: 'کشمیر کے مسئلے کا حل قلم سے نکلے گا، نہ کہ گولی یا لاٹھی سے۔ یہاں کے لوگ تعلیم یافتہ ہیں اور تعلیم ہی ان کی ترقی کا زینہ بن سکتی ہے۔ دھرمیندر پردھان نے کہا کہ 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں جمہوری عمل کی بحالی کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا: اب بہت سی ایسی چیزیں ہو رہی ہیں جو پہلے کبھی نہیں ہوئیں۔ ایسے کئی قوانین اور فلاحی اسکیمیں جو یہاں نافذ نہیں ہو پاتی تھیں، اب عام لوگوں تک پہنچ رہی ہیں۔' مرکزی وزیر نے واضح کیا کہ دفعہ 370 کی منسوخی سے پہلے کئی برسوں تک یہاں مقامی سطح پر انتخابات نہیں ہوئے تھے، اور عوامی نمائندگی کا فقدان تھا۔ اب عوامی نمائندگی کا دائرہ نیچے تک بڑھایا جارہا ہے، پنچایتی سطح سے لے کر ضلعی سطح تک جمہوری نظام کو مضبوط بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں معمول کی صورتحال بحال ہو رہی ہے، سیاحت کا شعبہ ترقی کی راہ پر ہے، اور مقامی کاروباروں کو استحکام مل رہا ہے۔ پردھان نے کہا' جموں وکشمیر میں ترقیاتی نظام آگے بڑھ رہا ہے اور یہ ترقی لوگوں کی خوشحالی کا ذریعہ بنے گی۔' انہوں نے اعلان کیا کہ جموں وکشمیر میں لائبریری موومنٹ کو فروغ دینے کے لیے نیشنل بک ٹرسٹ کی مختلف مرکزی اسکیمیں نافذ کی جائیں گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ کتابوں کی اہمیت آج بھی باقی ہے، چاہے انٹرنیٹ کا زمانہ ہو، نوجوان نسل کو جوڑنے میں کتابوں کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے اس موقع پر یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے سال کے چنار بک فیسٹیول تک جموں وکشمیر کی مقامی زبانوں میں موجود کتابوں کا ترجمہ ملک کی دیگر زبانوں میں کیا جائے گا۔

چنار کتاب میلہ: علم، تحقیق اور فکری تبادلے کا اہم پلیٹ فارم ہے: ایل جی منوج سنہا

سری نگر، 2اگست (یواین آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ 'چنار کتاب میلہ' علم، تحقیق اور فکری تبادلے کا ایک نمایاں پلیٹ فارم ہے جو قارئین کو نئے خیالات اور نظریات سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے قومی کتاب ٹرسٹ آف انڈیا (این بی ٹی) کی جانب سے منعقدہ سالانہ 'چنار کتاب میلہ' میں شرکت کے دوران کہا کہ یہ میلہ نہ صرف ادب وثقافت کا جشن ہے بلکہ نوجوان نسل کو ممتاز مصنفین اور دانشوروں کے ساتھ براہ راست مکالمے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا: 'یہ کتاب میلہ قارئین کو نئے خیالات، مکاتب فکر اور علمی رجحانات سے جوڑنے کا ذریعہ بنے گا۔ مجھے خوشی ہے کہ نیشنل بک ٹرسٹ نے اس علمی روایت کو جموں وکشمیر میں فروغ دیا۔' منوج سنہا نے اپنے خطاب میں مصنفین سے مطالبہ کیا کہ وہ تاریخ کو نئے سرے سے تحریر کرنے کی جانب توجہ دیں تاکہ وہ حقائق جو ماضی میں مسخ کیے گئے، درست کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو یہ جاننا ضروری ہے کہ ہندوستانی تہذیب نہ صرف معاشی اعتبار سے خوشحال تھی بلکہ علم، سائنس، ادب اور روحانیت کا عالمی مرکز بھی تھی۔ انہوں نے مزید کہا: 'ہماری تہذیب نے صدیوں تک دنیا کو علمی روشنی دی ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو اس ورثے سے آگاہ کریں تاکہ وہ اپنی شناخت پر فخر محسوس کریں۔' لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں ایسے فکری وادبی میلوں کا انعقاد ریاست کی علمی و ثقافتی شناخت کو مضبوط کرے گا اور کتاب دوستی کے رجحان کو فروغ دے گا۔

دفعہ 370 کی منسوخی کے 6 برس بعد بھی صورتحال بدتر: محبوبہ مفتی

جموں، 02اگست (یواین آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت کی جموں وکشمیر پالیسی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کی پالیسی مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ جموں میں ہفتے کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا: 'پانچ اگست 2019 کو جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کی گئی اور دعویٰ کیا گیا کہ اب سب کچھ بہتر ہوگا۔ لیکن آج چھ برس گزرنے کے بعد حالات بتارہے ہیں کہ یہ پالیسی ناکام ہوچکی ہے۔' انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی اندرونی صورتحال میں بہتری کے بجائے مزید بگاڑ آیا ہے اور روزانہ کی بنیاد پر گرفتاریوں سے عوامی فضا پر منفی اثر پڑا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگ بظاہر خاموش ہیں، لیکن جموں وکشمیر کی حالت پہلے سے بدتر ہوچکی ہے۔ پچھلے چھ برسوں میں روزانہ گرفتاریاں کی گئیں۔ محبوبہ مفتی نے یہ بھی الزام لگایا کہ مرکزی حکومت کی جارحانہ پالیسی نے نہ صرف ریاستی عوام کو متاثر کیا ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ملک کی شبیہ کو نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا: 'ہمارے ملک کو آج پاکستان جیسے معاشی طور پر کمزور ملک کے ساتھ موازنہ کا سامنا ہے، حالانکہ پاکستان کی معیشت ہماری معیشت کا دسواں حصہ بھی نہیں ہے۔ لیکن دنیا ہمیں ایک ہی پیمانے پر دیکھ رہی ہے۔'

اے اے پی نے طلباء اور اساتذہ پر لاٹھی چارج کی مذمت کی

نئی دہلی، 02اگست (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے یہاں جنتر منتر پر اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) کے خلاف احتجاج کرنے آئے طلباء اور اساتذہ پر دہلی پولیس کے لاٹھی چارج کی مذمت کی ہے۔ اے اے پی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے ہفتہ کو ایک ویڈیو شیئر کیا اور کہا کہ ''ملک کے نوجوان سڑک پر ہیں، لاٹھی چارج کیا جارہا ہے کیونکہ وہ اپنے مستقبل کے بارے میں سوال پوچھ رہے ہیں۔'' انہوں نے سوال کیا کہ ''ایس ایس سی امتحان لاکھوں نوجوانوں کی زندگیاں بدل سکتے ہیں، لیکن جب عمل ہی سوال کے دائرے میں ہے تو اعتماد کیسے رہے گا؟ دراصل یہ لاٹھیاں نوجوانوں پر نہیں لگائی گئیں، بلکہ ملک کے نوجوانوں کے خوابوں اور امیدوں پر حملہ کیا گیا ہے۔ نوجوان پوچھ رہا ہے کہ نظام کب تک اس کی محنت کا مذاق اڑائے گا؟ اب اسے جواب دینا ہوگا۔'' انہوں نے کہا کہ طلباء اور اساتذہ پر وحشیانہ لاٹھی چارج کرکے مودی حکومت نے ایک بار پھر اپنی آمریت کا مظاہرہ کیا ہے۔

نتیش کمار نے 71 پولیس گاڑیوں کا کیا افتتاح

پٹنہ، 02اگست (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک اور ٹریفک پولیس اسٹیشنوں کے لیے 71 پولیس گاڑیوں کا افتتاح کیا ہے۔ مسٹر کمار نے آج 01 این مارگ سے پولیس گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ پولیس کی یہ نئی گاڑیاں قومی شاہراہوں، ریاستی شاہراہوں اور ریاست کے مختلف اضلاع کے شہروں میں ٹریفک کنٹرول اور حفاظتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد کریں گی۔ اس کے علاوہ ٹریفک نگرانی، حادثات پر قابو پانے اور ٹریفک قوانین کی پابندی پر سخت نظر رکھی جاسکے گی۔ مسٹر کمار نے پولیس گاڑیوں کا افتتاح کرنے سے پہلے ان کا معائنہ کیا اور افسران سے گاڑیوں کی کارکردگی کی جانکاری لی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کی ان گاڑیوں کی فراہمی سے ریاست میں پولیس کی بہتر کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ نظم ونسق برقرار رکھنے میں مزید سہولت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ریاست کے مختلف اضلاع میں ٹریفک نظام مزید مضبوط ہوگا۔ اس کے ساتھ روڈ سیفٹی اور ٹریفک کا انتظام بھی بہتر ہوگا۔ پروگرام کے آغاز میں ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ونے کمار نے وزیر اعلیٰ کو سبز پودا پیش کرکے ان کا استقبال کیا۔

نجی شعبے کے ریٹائرڈ ملازمین کم از کم پنشن میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے دارالحکومت میں مظاہرہ کریں گے

نئی دہلی، 2اگست (یواین آئی) حکومت کی جانب سے کم از کم پنشن میں اضافہ کی بار بار یقین دہانی کے باوجود اس معاملے میں کوئی کارروائی نہ کرنے سے ناراض ای پی ایس-95 اسکیم کے پنشنرز 4-5 اگست کو یہاں جنتر منتر پر دھرنا-مظاہرہ کریں گے۔ پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران چلائی جانے والی اس تحریک کے بارے میں ای پی ایس-95 نیشنل ایجی ٹیشن کمیٹی (این اے سی) کے صدر کمانڈر اشوک راوت نے ہفتہ کو یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ گزشتہ 10 برسوں سے بزرگ پنشنرز پنشن میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے دھرنا، مظاہرے اور تحریک کر رہے ہیں، لیکن حکومت ان کی ضروریات کو نظر انداز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنشنرز بھیک نہیں مانگ رہے، اپنا حق مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اپنا حق مانگ رہے ہیں، 7500 روپے کی کم از کم پنشن، مہنگائی الاؤنس اور مفت طبی سہولت کا مطالبہ کر رہے ہیں، حکومت متعدد بار یقین دہانیوں کے باوجود اس سمت میں کوئی قدم نہیں اٹھا رہی، اب ہماری برداشت کی حد ختم ہو گئی ہے۔ مسٹر راوت نے کہا کہ ملک کے 78 لاکھ پنشنرز کے مطالبات کو لے کر 4 اور 5 اگست کو جنتر منتر پر دو روزہ دھرنا-مظاہرہ کیا جائے گا۔ انہوں نے ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) کی جانب سے ہائی پنشن سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے کی من مانی تشریح پر بھی سوال اٹھایا اور کہا، عدالت نے تو ہمیں انصاف دیا، لیکن ای پی ایف او کی غلط تشریح کی وجہ سے لاکھوں پنشنرز کو ان کے قانونی حقوق نہیں مل رہے ہیں۔ مرکزی وزیر محنت اور مرکزی وزیر خزانہ کی طرف سے ان مسائل کے حوالے سے کئی کئی بار میٹنگس ہوئیں، لیکن ہر مرتبہ ہمیں کارروائی بجائے صرف یقین دہانی ہی ملی۔